تریاقِ سلیم

منکرین اجماع وقیاس سے
اصولی بحث کیسے کی جائے؟

تقریظ

متکلم اسلام وکیل احناف

مولانا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

تالیف

مولانا ثناء اللہ صفدر حفظہ اللہ

فاضل جامعہ مدنیہ لاہور

ورکن "دروس مسلک اکیڈمی" پاکستان



محمد تمام شمسی

تریاقِ سلیم

برائے

فتنہ غیر مقلدین

جس میں بہت سے بہترین فوائد کے ساتھ ساتھ فرقہ غیر مقلدین سے نماز
کے بارے میں 200 سوالات کئے گئے ہیں:
پریشانی کی ضرورت ہی نہیں اب آپ بفضل اللہ بڑی آسانی اور سنجیدگی کے ساتھ ان تمام
فرقوں کے ساتھ بات کر سکتے ہیں جو اجماعِ امت اور قیاسِ شرعی کے منکر ہیں۔

تقریظ

متکلمِ اسلام وکیلِ احناف

مولانا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

تالیف

(مولانا) ثناء اللہ صفدر حفظہ اللہ

فاضلِ جامعہ مدنیہ لاہور

متخصص مرکز اتحاد اہل السنت والجماعت سرگودھا پاکستان

نام کتاب	....	تریاق سلیم برائے فتنہ غیر مقلدین
تقریظ	....	مولانا الیاس گھمن صاحب
تالیف	....	مولانا ثناء اللہ صفدر
تعداد طباعت	....	پانچ سو (500)
ناشر	....	مکتبہ الحسنین، شیرانوالہ باغ، گوجرانوالہ
قیمت	....	

ملنے کے پتے

مکتبہ الحسنین

شیرانوالہ باغ، گوجرانوالہ

0306-6426001

صفحہ	فہرست	نمبر شمار
6	تقریظ	1
7	انتساب	2
8	ابتدائیہ	3
11	بات چیت کس طریقے سے کی جائے	4
15	تمھید از اوکاڑویؒ	5
18	دعویٰ اھل السنت والجماعت	6
18	دعویٰ غیر مقلدین	7
18	مطالبہ اھل السنت والجماعت	8
19	سوالات کے متعلق طریقہ کار	9
20	اہم سی بات	10
22	تلفظ نیت کا مسئلہ اور متعلق سوالات	11
23	ایک غیر مقلد کے ساتھ مکالمہ	12
24	امام سے متعلق سوالات	13
25	مقتدی سے متعلق سوالات	14
25	منفرد سے متعلق سوالات	15
26	نیت کے متعلق فقہ حنفی پر اعتراض اور جواب	16
22	تکبیر تحریمہ سے متعلق سوالات	17
30	فرض واجب وغیرہ اصطلاحات کے متعلق سوال اور جواب	18
30	فرض، واجب وغیرہ کا نہ ماننا مشرکین مکہ کا عقیدہ ہے	19

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد الیاس گھمن

Molana
Muhammad Ilyas Ghumman
Cell: 0300-4677615
ilyasghumman@gmail.com
www.ahnafmedia.com

سرپرست خانقاہ مرکز اہل السنت والجماعت سرگودھا ● امیر عالمی اتحاد اہل السنت والجماعت ● [illegible]

حوالہ: ت - 54

تاریخ 24 - جولائی 2017ء

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

اہل السنت والجماعت کے نزدیک ترتیب چار دلائل شرعیہ ہیں: کتاب اللہ، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اجماع امت اور قیاس مجتہد۔ بعض لوگ جو ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کے مقلدین خصوصاً احناف سے تعصب رکھتے ہیں، ان دلائل میں سے اجماع امت اور قیاس مجتہد سے چڑ کر ظاہر آتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ ان کا انکار کرتے ہیں بلکہ اجماع و قیاس پر عمل کرنے والوں "مقلدین" کو "مشرک" اور مقلدین پر "مشرک" ہونے کی فتوے صادر کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے تئیں اس بات کے مدعی ہیں کہ ہر مسئلہ قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اور اجماع اور قیاس کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن جب ان سے شرعی احکام کے متعلق خصوصاً نئے پیش آمدہ مسائل کے متعلق احادیث طلب کی جاتی ہیں تو دامن شرع سے چھپانے لگتے ہیں۔ ان لوگوں کی حقیقت کھولنے کیلئے یہی بات کافی ہے کہ ان سے ایسے سوالات کیے جائیں جن کا حکم صراحتاً قرآن وسنت میں مذکور نہ ہو اور نئے مسائل کے احکام کے متعلق احادیث طلب کی جائیں تاکہ عوام الناس کو ان کے دعویٰ کے بے جان ہونے کا علم ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے عزیزم مولانا شاہد محمود حفظہ اللہ کو کہ انہوں نے "غیر مقلدین سے سوالات" کے نام سے اسی قسم کا ایک مجموعہ لکھ کر ان لوگوں کے دعویٰ کی حقیقت کو کھولا ہے۔ موصوف ہمارے ادارہ مرکز اہل السنت والجماعت سرگودھا کے فاضل متخصص ہیں۔ آپ جیدہ لکھاری ہیں اور اہل السنت والجماعت مکتب دیوبند کے عقائد و نظریات کی اشاعت اور دفاع کے میدان میں سنجیدگی اور تن دہی سے کام کر رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس کتاب کا نفع عام فرمائے، مولانا موصوف کی محنت کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں اور کام کو شرف قبول فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

محمد الیاس گھمن

انتساب

بندہ اپنی اس کاوش کو منسوب کرتا ہے

دنیائے جہان کے یہودی و صلیبی استعمار کو شکست سے دو چار کرنے والے حنفی مجاہد کے نام جن کو دنیا ولی کامل ، بت شکن، عمرِ ثالث، امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتی ہیں: اور

امامِ اہلسنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مناظرِ اسلام وکیلِ احناف فاتح غیر مقلدیت ومماتیت حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے نام جنکے شبانہ روز مسلکی کاوشوں سے گھٹاٹوپ اندھیروں میں بھٹکے ہوئے نئے نسل کو روشن ہونے والے صحیح مسلک کا راستہ ملا۔

اور

والدین مکرمین کے نام جنکے بے پناہ احسانات کی بدولت میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکا

ابتدائیہ

جیسا کہ آپ حضرات کو بخوبی یہ بات معلوم ہے کہ فروعی مسائل میں اختلاف صحابہ کرام کے دور سے ہی چلا آ رہا ہیں مگر کسی صحابی نے اختلاف کی بنیاد پہ کسی دوسرے صحابی پر کفر و شرک کے فتوے نہیں لگائے دور صحابہ کے بعد چار مذاہب وجود میں آئے انکے پیروکاروں نے بھی فروعی اختلافات کی وجہ سے کبھی کسی امام اور انکے مقلدین کو بدعتی نہیں کہا حرم شریف میں حنبلی مسلک والے ائمہ نماز پڑھاتے ہیں تمام حنفی شافعی مالکی سعادت سمجھتے ہوئے انکے پیچھے نماز جیسے اہم فریضہ ادا کرتے ہیں کوئی یہ نہیں کہتا کہ میں اس امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا کیونکہ ہمارے اور انکے درمیان تو بہت سے مسائل میں اختلاف ہیں مگر بدقسمتی سے 1857 کے بعد امت کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی خاطر فتنہ غیر مقلدین کو پیدا کیا گیا انگریز سرکار کی جانب سے سونپی ہوئی ذمہ داری کو یہ حضرات بطریق احسن سرانجام دے رہے ہیں اپنے مزاج و مسلک کے مخالف آدمی پر بدعتی و مشرک کے فتوے لگانا انکے بائیں ہاتھ کا کھیل بن چکا ہے ہمارے تبلیغی حضرات کی کوشش یہ ہوتی ہیں کہ کس طرح بے نمازی کو نماز پہ لایا جائے جبکہ غیر مقلدین کی تمام جدوجہد اسی پر صرف ہوتی ہے کہ کسی نماز پڑھنے والے کی نماز میں وسوسے ڈالے جائیں کہ آپکی نماز نہیں ہوتی تاکہ وہ نماز چھوڑے بے نمازی تو بنے مگر حنفی ہرگز نہ بنے افسوس کی بات تو یہ ہیں کہ غیر مقلدین علماء اپنے ان پڑھ عوام کو چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور رسائل دیتے ہیں جس میں شامی، عالمگیری، ھدایہ، قدوری، بہشتی زیور، اور فضائل اعمال پر اعتراضات موجود ہوتے ہیں تاکہ

ان اعتراضات واشکلات کے ذریعے احناف کو تنگ کر کے ان کی توہین کی جائے، خدا پرستی تو ہے نہیں بس پھر پورے شہر میں یہی جھوٹ پھیلاتے رہتے ہیں کہ جی ہم نے فلاں حنفی عالم اور مدرس کیساتھ مناظرے کیلئے وقت مقرر کیا مگر وہ حاضر نہ ہوسکا عوام کو متاثر کرنے کی خاطر ان سے کہتے ہیں کہ چند دن پہلے ہم نے آپکے فلاں شیخ الحدیث کیساتھ بات کی اسکو دلائل تو نہیں آتے تھے بس غصہ سے کام لیکر ہمیں رخصت کیا: اگرچہ حنفی عالم نے ان حضرات کا خوب اکرام کیا ہو اور سو سے زیادہ دلائل بھی پیش کیے ہوں مگر جھوٹ بولنا فتنہ غیر مقلدین کا شیوہ وعادت ہیں اسلئے کہ اپنے مسلک کے پرچار کی خاطر جھوٹ کو یہ حضرات ثواب سمجھتے ہیں اب ظاہری بات ہے اس پروپیگنڈے اور جھوٹ کو بعض اوقات سادہ عوام حقیقت سمجھ کر شک میں پڑ جاتے ہیں آہستہ آہستہ مسلک کو بھی خیر باد کہنا شروع کر دیتے ہیں:

غیر مقلدین کے اس جارحانہ عمل کو دیکھ کر ہم نے سالانہ چھٹیوں میں طلباء کرام کیلئے تحقیق المسائل کے نام سے کورس شروع کیا ہے جس میں اور بہت سے مسائل کے ساتھ ساتھ مکمل نماز جیسا اہم موضوع بھی بشکل مناظرہ پڑھایا جاتا ہے یقین کیجئے اگر کوئی ان پڑھ آدمی اس مسئلے کو کتاب میں لکھی ہوئیں شرائط کے مطابق یاد کرلے تو وہ غیر مقلدین کے شیوخ کو بھی للکار سکتا ہے اور یہ کوئی مشکل سا موضوع نہیں بلکہ ہمارے ان پڑھ عوام اور ابتدائی درجات کے طلباء بھی بآسانی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں بلکہ انتہائی معذرت کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علمائے کرام کیلئے اس موضوع کو یاد کرلینا تریاقِ اکبر سے کم نہیں کیونکہ مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ فرمایا کرتے تھے کہ غیر مقلدین کے ساتھ رفع الیدین فاتحہ خلف الامام وغیرہ پر مناظرہ نہ کرو اس لئے کہ انکو یہ چند مشہور مسائل خوب یاد ہیں آپ انکے ساتھ مکمل نماز معہ احکام پہ بات کرو اس مسئلے میں غیر مقلدین تکبیر تحریمہ سے آگے پرواز نہیں کر سکتے یاد رہے اس موضوع پہ حضرت اوکاڑویؒ نے خیبر پختونخوا میں شیخ مولانا

عبدالعزیز غیر مقلد کے ساتھ تاریخی مناظرہ کیا نام نہاد اہلحدیث حضرات کو ایسی عبرتناک شکست ہوئی کہ پھر آج تک مذکورہ موضوع پہ مناظرے کا نام تک نہیں لیا تحقیق المسائل کورس کے دوران شرکائے کورس نے مذکورہ موضوع بحمداللہ خوب پسند کیا اور ساتھ ہی ساتھیوں کا اصرار بڑھنے لگا کہ اس مسئلے کو اگر چھوٹے سے رسالے کی شکل میں شائع کیا جائے تو ان شاء اللہ بہت ہی مفید ہوگا اس لئے ہم نے بھی بفضل اللہ کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا: اللہ تعالیٰ ہماری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنے بارگاہ عالیہ میں قبول ومقبول فرمائیں:

آمین

ثناء اللہ صفدر

متخصص مرکز اھل السنت والجماعت سرگودھا پاکستان

ذی الحجہ سنہ 1437 بمطابق 2016

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بات چیت کے طریقے:

بات چیت دینی مسئلہ میں ہو یا دنیوی مسئلہ میں، اگر بااصول ہو تو مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے اور اگر بے اصول ہو تو غیر مفید، بے نتیجہ اور ضیاع وقت اسلئے اہل السنت والجماعت اور غیر مقلدین کے درمیان نزاعی مسئلہ پر گفتگو کرنے سے قبل مناسب ہے کہ فریقین کے مسلمہ اصول تحریر کر دیے جائیں تا کہ جب بھی اہل السنت والجماعت اور غیر مقلدین کسی نزاعی مسئلہ پر زبانی یا تحریری بات چیت کریں تو ہر فریق اپنے اصولوں کی پابندی کریں اور ان اصولوں میں رہ کر گفتگو کرے غیر مقلدین کے دو اصول: (ان کی معتبر کتب کی روشنی میں)

اصلِ اول: غیر مقلدین کے نزدیک شرعی دلیلیں صرف دو ہیں:

(1) قرآن (2) حدیث

تیسری کوئی دلیل نہیں ان کا دعوی ہے: اہل حدیث کے دو اصولفر مانِ خدا فرمانِ رسول غیر مقلدین کے پیشوا مولانا محمد جونا گڑھی لکھتے ہیں: برادران: آپ کے دو ہاتھ ہیں اور ان دونوں میں دو چیزیں شریعت نے دی ہیں ایک میں کلام اللہ اور دوسرے میں کلام رسول اللہ۔۔۔۔۔۔اب نہ تیسرا ہاتھ ہے نہ تیسری چیز۔ (طریقِ محمدی ص19 طبع لاہور)

اصل دوم: غیر مقلدین کے نزدیک نبی ہو یا امتی کسی کی رائے وقیاس حجت و معتبر نہیں۔
غیر مقلدین کے پیشوا جناب مولانا محمد جونا گڑھی لکھتے ہیں:

نیے جناب: بزرگوں کی مجتھدوں کی اور اماموں کی رائے، قیاس، اجتھاد واستنباط اور ان کے اقوال تو کہاں؟ شریعت میں تو خود پیغمبر پاک ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے

کچھ فرمائیں تو حجت نہیں (طریق محمدی ص 57 طبع لاہور)

پھر صفحہ 59 پر جونا گڑھی صاحب پیغمبر پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے کے بارے میں مزید لکھتے ہیں: نہ اسکا ماننا تم پر ضروری نہ اس کا ٹھیک اور درست ہونا ہی ضروری تعجب ہے کہ جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو اس دین والے آج ایک امتی کی رائے کو دلیل سمجھنے لگے اور غیر مقلد عالم محمد ابوالحسن صاحب لکھتے ہیں قیاس نہ کرو: کیونکہ سب سے پہلے شیطان نے قیاس کیا۔(الظفر المبین؛ص 14)

اصل سوم: غیر مقلدین کے نزدیک امتیوں کی تقلید شرک ہے۔

غیر مقلدین کے محقق مولانا محمد الحسن لکھتے ہیں: اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ تقلید خود آئمہ اربعہ میں سے کسی کی ہو خواہ انکے سوا کسی اور کی، شرک ہے: (اظفر المبین ص 20)

نیز غیر مقلدین حضرات کے پیشوا مولانا محمد جونا گڑھی سوال وجواب کے عنوان سے ایک مسئلہ لکھتے ہیں: ملاحظہ کیجئے

(سوال) کیا یہ صحیح ہے کہ جس وہابی (غیر مقلد) کا باپ حنفی ہو کر مراوہ یہ دعا نہ پڑھے رب اغفر لی ولولدی؟

(جواب) مشرکین کیلئے دعائے مغفرت ناجائز ہے۔(سراج محمدی ص 47 طبع لاہور)

اور اسی طرح سراج محمدی کے ص 12 پر نمایاں سرخی قائم کی ہے "تقلید شرک ہے"

فائدہ نمبر 1

چونکہ غیر مقلدین حضرات اپنے مذکورہ بالا اصولوں کا برملا اعلان کرتے واظہار کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان اصولوں کو ثابت کرنے کیلئے کتب غیر مقلدین کے حوالہ جات کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ تاہم اپنی بات کو پختہ کرنے کیلئے ہم نے بطور مشتے نمونہ از خروارے۔ ان

کی چند معتبر کتابوں کے حوالے تحریر کر دیے ہیں۔ اب ان کتابوں کا غیر مقلدین کے ہاں معتبر ہونا بھی ملاحظہ کیجئے۔

29 مارچ 1937ء کو غیر مقلدین حضرات نے آل انڈیا کانفرنس منعقد کی جس میں مولانا ابو یحیٰ امام خان نوشہروی نے اہل حدیث کی علمی خدمات پر مشتمل ایک تفصیلی مقالہ پیش کیا جو پہلے ہندوستان میں پھر بعد از تقسیم پاکستان میں" ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات" کے نام سے خود اہل حدیث حضرات نے شائع کیا۔

اس کتاب میں جن کتب کی فہرست پیش کی گئی ہے وہ انکی معتبر جماعتی کتب ہیں اور جماعتی عقائد و مسائل کی حامل ہیں ورنہ یہ حضرات ان کتابوں کو اہل حدیث کی علمی خدمات میں شمار نہ کرتے ہم نے جن کتب کا حوالہ دیا ہے۔ ان میں سے الظفر المبین کا ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات کے ص60 اور طریقِ محمدی کا ص72 اور سراجِ محمدی کا ص69 پر اندراج ہے

فائدہ نمبر 2

(غیر مقلدین کسی امتی کی رائے وقول پیش نہیں کر سکتے)

چونکہ غیر مقلدین کے نزدیک امتی کی تقلید شرک ہے اور قیاس کرنا شیطان کا کام ہے اور نبی ہو یا امتی دین میں کسی کی رائے حجت نہیں لہذا غیر مقلدین اپنے ان اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے راویوں کی بحث میں حدیث کے ضعف وصحت میں، حدیث کی وضاحت وتشریح میں کسی امتی کا قول اور انکی رائے پیش نہ کر سکیں گے۔ نیز قرآن کی آیت اور حدیث کا صرف ترجمہ کریں گے جب وہ حدیث کا ترجمہ کر کے اپنا مطلب کشید کرنے کیلئے اپنی تقریر شروع کرتے ہیں تو حقیقت میں وہ انکی اپنی یا دوسرے امتیوں کی رائے ہوتی ہے لیکن یہ لوگ اس رائے کا نام حدیث رکھ دیتے ہیں مثلاً صلاۃ لمن لم یقرء

بفاتحة الکتاب (بخاری: جلد 1 ص 104) کے بارے میں امام احمدؒ اور سفیان بن عیینہؒ کی رائے یہ ہے کہ یہ حدیث منفرد کے بارے میں ہے (سنن ابی داود ج 1 ص 119) سنن الترمذی ص 71 ج 1) یعنی منفرد کی نماز فاتحہ کے بغیر نہیں ہوتی لیکن غیر مقلدین کے نزدیک حدیث میں لفظ "من" عام ہے مقتدی، منفرد اور امام سب کو شامل ہے یہ انکی رائے ہے اس عموم کی اللہ نے صراحت کی ہے نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن وہ اس کو حدیث کا نام دیتے ہیں اسلئے جب وہ امتی کا قول پیش کریں یا امتی کی رائے پیش کریں یا اپنی رائے شامل کریں تو پہلے ان سے تقلیدی شرک اور قیاس والی شیطانیت اور امتیوں کی رائے کو حجت بنانے اور اسکی پیروی کرنے سے توبہ کرائیں پھر بات آگے چلائیں

(نقل ھذا التفصیل استادنا المکرم فضیلۃ الشیخ مولانا منیر احمد منور صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ فی کتابہ بارہ مسائل من صفحہ 11 الی صفحہ 14)

تمہید از حضرت اوکاڑوی

مناسب سمجھتا ہوں کہ پہلے یہاں وہ تفصیل بھی نقل کروں جسکو امام المناظرین حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ نے تجلیات جلد/2/صفحہ/205/ پر نقل کیا ہے اسکے بعد ان شاء اللہ مکمل نماز کے متعلق دعویٰ مناظرے کی ترتیب اور طریقہ کار ذکر کریں گے۔

حضرت اوکاڑوی لکھتے ہیں :۔ کہ ہم اہل سنت والجماعت چار دلائل مانتے ہیں، جو بالترتیب یہ ہیں (1) کتاب اللہ (2) سنتِ رسول اللہ (3) اجماع امت (4) اجتہادِ مجتہد ،اور ہم احناف اجتہادی مسائل میں فقہ حنفی کے مفتیٰ بہا اقوال کے پابند ہے۔

ہمارے ملک میں ایک فرقہ اہلِ قرآن کہلاتا ہے جس کا دعوی یہ ہے کہ زندگی کے تمام مسائل قرآنِ پاک کے صریح نصوص سے ثابت ہیں اسلئے نہ سنتِ رسول اللہ کی ضرورت ہے نہ اجماع امت کی اور نہ اجتہاد کی۔ ہم ان سے یہ کہتے ہیں کہ نماز جو ارکانِ اسلام میں سب سے اہم ہے اس کے تمام شرائط ،ارکان ،واجبات ،سنن ،مستحبات ،مباحات ،مکروہات ،مفسدات اور تعدادِ رکعات کی ہر ہر جزئی مسئلہ کو قرآن پاک کی صریح نصوص سے ثابت کرو، لیکن وہ ہرگز ہرگز ایسا نہیں کر سکتے ۔جس سے ان کا جھوٹا دعوی آفتابِ نیمروز کی طرح ظاہر ہوجاتا ہے۔

اسی طرح ایک دوسرا فرقہ جو اپنے آپ کو اہل حدیث کہلاتا ہے، جس کا دعوی ہے کہ ہم صرف قرآن وحدیث کو مانتے ہیں اس لئے امت کا اجماع یا امتی مجتھد کا اجتھاد نہیں مانتے، پس فقہ کی کوئی ضرورت نہیں، اس لئے ہم ان سے یہی مطالبہ کر کے کہتے ہیں کہ مکمل نماز کی شرائط ،ارکان ،واجبات ،سننِ مؤکدہ، مستحبات ،مباحات ،مکروہات ،مفسدات ،تعدادِ رکعات اور

احکام تمام کامل جزئی جزئی قرآنِ پاک اور احادیث صحیحہ صریحہ سے ثابت کریں، اور ایسی احادیث پیش فرمائیں جن کی معارض کوئی دلیل شرعی نہ ہو اگر وہ یہ ثابت نہیں کر سکتے تو ان کا دعویٰ عمل بالحدیث ایسا باطل ہوگا جیسے اہلِ قرآن کا دعویٰ عمل بالقرآن غلط ہے۔

ان ہر دو فرقوں کے دعوؤں کے غلط ثابت ہونے کے بعد ہم انشاء اللہ ادلہ اربعہ (جس کو فقہائے کرام نے انتہائی آسان اور خوبصورت انداز سے فقہ کی کتابوں میں جمع کیا ہے) سے مکمل نماز ثابت کرینگے۔

نوٹ: چونکہ غیر مقلدین ائمہ اربعہ کو اربابا من دون اللہ میں شامل سمجھ کر ان کو مصداق اُن احبار و رھبان کا قرار دیتے ہیں جن کے بارے میں قرآنِ پاک نے اکالون للسحت (حرام خور) سماعون للکذب (جھوٹے) فرمایا ہے، اور ان کے فقہ کو مصداقِ یکتبون الکتاب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عنداللہ کا بتاتے ہیں اور ان کے مقلدین کو مثلِ ابوجہل کے مشرک اور مثلِ یہود و نصاریٰ کے گمراہ قرار دیتے ہیں، کیونکہ جو آیت ان کے تقلید کے رد میں نازل ہوتی ہے وہ ان پر چسپاں کرتے ہیں اس لئے وہ ائمہ اربعہ یا ان کے مقلدین کی کتابوں سے استدلال کے مجاز نہیں ہونگے، بلکہ ایسی کتاب سے احادیث پیش کرینگے جن کے مؤلف نے اپنی اس کتاب میں صراحتاً اپنا عقیدہ یوں بیان فرمایا ہو کہ میں ائمہ اربعہ کو کو مثلِ آباء مشرکین اور مثلِ احبار و رھبان یہود و نصاریٰ اور ان کے مقلدین کو مثلِ ابوجہل و یہود و نصاریٰ سمجھتا ہوں۔

شرائط:-

حضرات غیر مقلدین اپنے مسلک کا سب سے بڑا امتیاز یہ بیان کرتے ہیں کہ ہم دین کے بارے میں خدا اور رسولِ خدا کے بغیر کسی غیر معصوم امتی کی بات تسلیم نہیں کرتے اس لئے ان حضرات کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ہر مسئلہ کا:-

(1) جو حکم مع تعریف واجب، سنت، مستحب، مباح، مکروہ، حرام بیان کریں وہ کسی غیر امتی کے بجائے حدیث صحیح صریح غیر معارض سے بیان کریں۔

(2) کتب حدیث میں درجہ بندی بھی کسی امتی کے قول کے بجائے نبی اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت کریں۔

(3) جو احادیث پیش ہوان کا صحیح یا ضعیف ہونا بھی امتی کے قول کے بجائے نبی معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دکھائیں۔

(4) دوران بحث اصولِ حدیث، اصول تفسیر، اصول فقہ یا صرف ونحو کا کوئی قاعدہ یا جرح وتعدیل کا کوئی اصول بیان کریں تو کسی غیر معصوم امتی کے قول کے بجائے رسولِ معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحیح صریح غیر معارض مرفوع غیر مجروح حدیث ثابت کریں۔

(5) کسی راوی کا ثقہ وضعیف ہونا یا احادیث میں تطبیق وترجیح کے سلسلہ میں بھی قولِ امتی کے بجائے نبی معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صریح حدیث پیش کریں۔

(6) غیر مقلدین اپنا دوسرا امتیاز سند بتایا کرتے ہیں اس لئے لغت، اصول حدیث، اصول فقہ، صرف ونحو، اسماء الرجال اور آیاتِ قرآنی جو بھی پیش کرینگے وہ پوری سند اور توثیقِ روایت کے ساتھ پیش کرینگے۔

(7) اگر کسی موقع پر بھی دورانِ بحث غیر مقلد مناظر نے کسی امتی کی طرف رجوع کیا یا کوئی چیز بغیر سند پیش کی تو پہلی دفعہ اسے تحریری معافی نامہ لکھنا ہوگا، اور دوسری دفعہ اس کی شکست کا اعلان کر دیا جائیگا کیونکہ اس نے اپنا مسلک چھوڑ کر غیر معصوم امتیوں کے اقوال اور بے سند کی طرف پناہ لی ہے۔

(8) اگر غیر مقلد مندرجہ بالا کسی شرط کا غلط ہونا قرآن پاک کی آیت یا حدیثِ صحیح صریح سے ثابت کر دیگا تو ہم اس شرط کو غلط مان کر کاٹ دینگے۔

(9) ہم اہل سنت والجماعت چونکہ ہر فن میں اس فن کے ماہرین کی بات تسلیم کرتے ہیں اس لئے غیر مقلدین کے بعد ہم اپنی باری میں ان ماہرین کے ارشادات بھی پیش کرینگے یعنی کرسکیں گے۔

(10) غیر مقلد مناظر زیر بحث مسئلہ کے متعلق تمام احادیث پیش کرنے کا پابند ہوگا۔ یہ نہیں ہوگا کہ بعض احادیث بیان کریں اور بعض کو چھپائے۔

(11) ہر مسئلہ پر مناظرے کا کل وقت "2" گھنٹے ہوگا۔

(12) ہر تقریر پانچ پانچ منٹ ہوگی۔

(13) ہر فریق کی تقریر برابر ہونگیں۔

(14) منصف فریقین کے مسلمہ ہونگے اور وہ فیصلہ تفصیلی لکھیں گے کہ مدعی کے کل اتنے دلائل تھے اتنے معارضہ کی نذر ہو گئے، اور اتنے دلائل منع، نقض ومعارضہ سے سالم رہے اور اتنے موضوع سے متعلق سوالات کا جواب نہیں دے سکے۔

دعویٰ اہل السنت والجماعت

ہم چونکہ چار دلائل مانتے ہیں: قرآن، حدیث، اجماعِ امت، اجتہادِ مجتہد۔ اس لئے ہمیں جو بھی مسئلہ پیش آئے ہم بالترتیب انہی چاروں کی طرف مراجعت کریں گے۔

دعویٰ غیر مقلدین

ہمارا ہر ہر فعل قرآن وحدیث سے ثابت ہیں اور ہم دین اسلام کے مکمل احکام و مسائل قرآن اور حدیث سے براہ راست لیتے ہیں اور اس میں کسی کی تقلید نہیں کرتے۔

مطالبہ اہل السنت والجماعت

ہم غیر مقلدین حضرات سے بصد احترام یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ صرف مکمل

نماز کے احکام اور مسائل قرآن وحدیث سے صراحتاً ہمیں بتائیں تو ہم مان لینگے کہ واقعی آپ اہلحدیث ہو اور اپنے دعویٰ میں سچے ہو، اور نماز کی حد تک ہم بھی لا مذہب (اہلحدیث) ہونے کا اعلان کریں گے۔

سوالات کے متعلق طریقہ کار

طریقہ کار یہ ہوگا کہ اہلِ السنت والجماعت کا مناظر کسی مسئلے کے بارے میں سوال کریگا اور غیر مقلد مناظر اس کا جواب قرآن یا حدیثِ صحیح سے دے گا بالفرض اگر اس کے پاس اس مسئلہ کے متعلق قرآن یا حدیثِ صحیح سے دلیل نہ ہو تو غیر مقلد مناظر کو یہ کہنا پڑے گا کہ میں اس کو نہیں مانتا اور اس کے خلاف قرآن یا حدیث سے دلیل پیش بھی کرنا ہو گا۔اور جن فقہائے کرام نے اس مسئلے کو اپنی کتاب میں لکھا ہے اس کا حکم بھی بیان کرنا ہوگا۔

مثال

ہم کہتے ہیں کہ نماز کے لئے :بدن، کپڑے اور مکان کا پاک ہونا شرط ہیں۔ (یہ اصل میں تین مسئلے ہیں) اب سوال اس طرح کرنا ہوگا کہ اے غیر مقلدو! تم نماز کے لئے بدن، کپڑے اور مکان کی پاکی کو شرط سمجھتے ہو یا نہیں؟؟؟ اگر شرط سمجھتے ہو تو ان تینوں مسئلوں میں سے ہر ایک کے لئے قرآن کی ایسی آیت یا کوئی ایسی حدیث بتائیں جس میں یہ مذکور ہو کہ نماز کے لئے بدن، کپڑے اور مکان کا پاک ہونا ضروری ہے، اور اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر غیر مقلدین ایسی آیت یا حدیث پیش کر سکے تو ہم اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ الحمد للہ ہماری فقہ کا مسئلہ قرآن یا حدیث سے صراحتاً ثابت ہے، اور اگر ان حضرات کو اس پر کوئی دلیل نہیں ملی تو انہیں صاف جواب دینا پڑیگا کہ ان مسائل کے متعلق قرآن یا حدیث سے صریح دلیل نہیں ہے لہذا ہم ان مسائل کو نہیں مانتے۔ لیکن جب غیر مقلد مناظر

ان مسائل کو ثابت نہ کرسکے تو پھر ان کو تین یا تیں تحریراً قلم بند کرنی پڑی گی۔

پہلی بات

ہمارے اہلحدیث حضرات کا مسلک یہ ہے کہ بدن، کپڑا اور مکان چاہے جس قسم کی نجاست اور غلاظت سے گندہ ہو تو نماز ہو جاتی ہے۔

دوسری بات

جب غیر مقلد مناظر ان مسائل کو نہیں مانتے تو پھر اس کو قرآن یا حدیث سے دلیل بھی پیش کرنی ہوگی کہ اس آیت و حدیث کی وجہ سے ہم ان مسائل کو نہیں مانتے۔

تیسری بات

جن فقہائے کرام نے اس مسئلے کو اپنے کتب میں نقل کیا ہیں غیر مقلد مناظر کو ان کا حکم بھی بیان کرنا پڑے گا کہ وہ اس مسئلے کے ذکر کرنے کی وجہ سے مشرک یا بدعتی وغیرہ ہیں۔

اہم سی بات

غیر مقلدین کا مسلک ہے کہ کسی خاص مسئلے کو ثابت کرنے کے لئے دلیل بھی خاص لانا ضروری ہے جیسا کہ مشہور غیر مقلد عالم امین اللہ پشاوری نے اپنی کتاب الحق الصریح "جلد/4/صفحہ/178/ پہ یہی کچھ لکھا ہے۔ جیسے کہ قرآءت خلف الامام وغیرہ مسائل میں یہ حضرات ہم سے دلیلِ خاص کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بعینہ ان کے اپنے اصول کے مطابق غیر مقلد مناظر کے لئے ضروری ہے کہ خاص مسئلے کی اثبات کے لئے خاص دلیل ہی کو پیش کرے۔ لہذا خاص مسئلے کے متعلق ان حضرات کو عمومات سے استدلال کرنے کی اجازت نہیں۔

مثال:-

مثلاً ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ نماز کے لئے آپ حضرات کپڑے کی پاکی کو شرط سمجھتے ہو یا نہیں؟؟؟ یہ کہتے ہیں کہ جی ہاں۔

جب ہم ان سے دلیل کا مطالبہ کرتے ہیں تو یہ حضرات دلیل میں قرآن پاک کی آیت """ **وثیابک فطھر** """ پیش کریں گے حالانکہ دلیل میں اس آیت کو پیش کرنا ان کے اپنے ہی اصول کے مطابق سراسر ناجائز ہے کیونکہ ہم نے مسئلہِ خاص کے متعلق سوال کیا تھا اور اس نے دلیل عام پیش کی، اور پھر یہ مسئلہ اس مذکورہ آیت سے صراحتاً ثابت نہیں ہوتی بلکہ ایک قسم کے قیاس کی ضرورت پڑی، اور قیاس ان کے نزدیک کارِ شیطان ہے۔

ہم اھلِ السنت والجماعت بطور چیلنج ان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس آیت کے نیچے کوئی ایک روایت بتاؤ جس میں اللہ تعالی نے فرمایا ہو کہ یہ حکم نماز کے کے متعلق ہے، یا نبی ﷺ یا خلیفہ راشد نے فرمایا ہو کہ یہ حکم نماز ہی کے متعلق ہے۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

تنبیہ:-

جب تک ایک سوال کا جواب نہ دیا گیا ہو یا ایک مسئلے کے متعلق بحث مکمل طور پر ختم نہ ہو تو دوسرا سوال کرنا یا دوسرے مسئلے کو چھیڑنا عبث اور لغو کام ہے اور اس کی اجازت ہر گز نہیں ہوگی، اس کے ساتھ ساتھ وہ شرائط لگانا بھی ضروری ہیں جو اس موضوع کے شروع میں تجلیات صفدر کے حوالے سے ذکر کی گئی ہیں۔

سوالات:۔

نماز کے متعلق سوالات تو بہت زیادہ ہیں خوف طوالت کی وجہ سے ہم بعض سوالات کو ذکر کرتے ہیں کیونکہ تمام کو قلم بند کرنا ناممکن ہیں۔

تلفظ نیت کا مسئلہ اور سوالات

مشہور غیر مقلد صادق سیالکوٹی لکھتے ہیں کہ نیت چونکہ دل سے تعلق رکھتی ہے اس لئے زبان سے ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نیت کا زبان سے ادا کرنا نہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے (صلوٰۃ الرسول /صفحہ/183/)

نیت کے تلفظ کو غیر مقلدین اس عنوان سے پیش کرتے ہیں: کہ احناف کے نزدیک خدا تعالی کو نیت کا پتہ نہیں اس لئے زبان سے تلفظ کر کے اللہ تعالی کو بتاتے ہیں کہ ہم نماز پڑھنے لگے ہیں۔

غیر مقلدین کا دعوی یہ ہے کہ زبان سے نیت کرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں اس لئے یہ بدعت ہے، نیت دل کے قصد اور ارادے کو کہا جاتا ہے۔

ہم غیر مقلدین سے درج ذیل سوالات کرتے ہیں:

سوال (1) نیت کا معنی حدیثِ صحیح صریح مرفوع متصل غیر معارض سے بتائیں، اور غیر مقلدین جو یہ کہتے ہیں کہ نیت دل سے تعلق رکھتی ہے یہی بات حدیث سے دکھائیں لیکن یاد رہے فقہ یا لغت سے چوری نہ کریں۔

سوال (2) فرض، واجب، سنت، مستحب نمازوں کی نیت ایک ہی ہیں یا علیحدہ علیحدہ؟ حدیث سے ثابت کریں۔

سوال (3) مقتدی کے لئے امام کی نیت ضروری ہے یا نہیں؟ جو بھی حکم ہو حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب عنایت فرمائیں، کیا امام کے لئے امامت کی نیت ضروری ہے یا نہیں؟

سوال (4) اگر اکیلا شخص نماز پڑھ رہا ہو تو درمیان میں کسی نے اس کی اقتداء کر لی تو اب امام کا نیت کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر امام نے نیت نہیں کی تو مقتدی کی نماز ہوگی یا نہیں؟

سوال (5) نیت اگر دل کا فعل ہی ہے تو آخر اس کی وضاحت کی جائے کہ دل میں کیا نیت کرے، صرف نماز کی نیت ہو تو کافی ہے یا نہیں؟

ایک غیر مقلد کے ساتھ مکالمہ

ایک دفعہ شیخ نصیب اللہ نامی ایک غیر مقلد کے ساتھ **احقر** کی بات ہوئی تو سب سے پہلے اس نے نیت کی بات چھیڑ دی:

آسانی کی خاطر اس مکالمے کو (غ) یعنی غیر مقلد اور (ح) یعنی حنفی کی ترتیب سے درج کرونگا

غ: کیا نماز کیلئے زبان کے ساتھ نیت کے الفاظ دہرانا بدعت ہے یا نہیں؟

ح: مکرم آپ ذرا نیت کی تعریف بتائیں۔

غ: آپ خود کتابوں میں تلاش کیجئے۔

ح: یار نیت کی بات آپ نے چھیڑی ہے تو آپ جلدی سے تعریف کر دیں تاکہ میں آپکے سوال کا جواب دے سکوں۔

غ: آپ مقلد ہو اور مقلد چونکہ اندھا ہوتا ہے اس لئے آپ تعریف کو سمجھ بھی نہیں سکتے:

ح: جی ہاں بیشک میں بے شمار مسائل میں اندھا ہوں آخر آپ تعریف بتائیں کہ میں بینائی حاصل کر سکوں۔

غ: بینائی مجھ سے نہیں بلکہ قرآن وحدیث سے حاصل کی جاسکتی ہیں لہذا آپ قرآن وحدیث کی طرف مراجعت کیجئے:

ح: آپ کی بات صحیح ہے لیکن آپ ابھی وہ آیت یا حدیث پڑھے جس میں نیت کی تعریف آئی ہو۔

غ: آپ خود کسی کتاب میں دیکھئے:

ح: کیوں آپ نہیں بتا سکتے؟

غ: بتا سکتا ہو لیکن بتاؤنگا نہیں

ح: کیوں شرماتے ہو آپ؟؟؟ دیکھئے اگر آپکو تعریف آتی ہے پھر بھی نہیں بتاؤ گے تو قیامت کے دن آپکو گریبان سے پکڑ کر خدا کے سامنے یہی کہونگا کہ یا اللہ شیخ نصیب اللہ کو نیت کی تعریف آتی تھی مگر پھر بھی اپنے علم کو چھپاتے تھے مجھے نیت کی تعریف نہیں بتائی

غ: میں کہہ چکا ہوں کہ تم جاہل مقلد ہو تجھے میری تعریف سمجھ بھی نہیں آئیگی۔

ح: آپ جاہل ہی سمجھے میں ان شاء اللہ سمجھنے کی کوشش کرونگا آپ سمجھاؤ تو سہی۔

غ: تم ان جاہلوں میں سے ہو کہ جسکو سمجھانا میری بس کی بات نہیں ہے۔

ح: محترم: سارا ٹائم آپ نے جزبات اور گالیوں میں ضائع کردیا صحیح بتادو کہ میں اپنے دو اصولوں سے نیت کی تعریف نہیں بتا سکتا ہوں۔

غ: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں سچ بتا کیا تجھے واقعی نیت کی تعریف نہیں آتی؟؟؟

ح: مجھے تعریف آتی ہے لیکن تم جیسے مصنوعی مجتھدوں کو چیک کرنا چاھتا ہوں کہ تم کس طرح نیت کی تعریف قرآن وحدیث سے ثابت کروگے۔

یقین کیجئے: دوڈھائی گھنٹے بحث ہوئی لیکن یہ لامذہب شیخ گالیوں کی گردان تو خوب کرتا رہا مگر اخیر تک نیت کی تعریف پر نہ کوئی آیت پڑھ سکا اور نہ ہی کوئی حدیث۔

امام سے متعلق سوالات

تمھید: نمازی کی تین اقسام ہیں (i) امام (ii) مقتدی (iii) منفرد۔ نمازی کی طرح نماز کی بھی کئی قسمیں ہیں: فرض، واجب، سنت، نفل۔

سوال (6) امام فرض نماز میں اپنے دل میں کن کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (7) امام واجب نماز کے لئے (جیسے رمضان المبارک میں وتر اور اسی طرح نماز عید) اپنے دل میں کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (8) امام سنت نماز کے لئے (جیسے تراویح وغیرہ) اپنے دل میں کن کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

مقتدی سے متعلق سوالات

سوال (9) مقتدی فرض نماز میں اپنے دل میں کن کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (10) مقتدی واجب نماز میں اپنے دل میں کن کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (11) مقتدی سنت نماز میں اپنے دل میں کن کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (12) جو مقتدی بعد میں آیا اور امام کے ساتھ شریکِ نماز ہوا اس کے لئے دل میں نیت کرنے کی کیا تفصیل ہے؟

منفرد سے متعلق سوالات

سوال (13) منفرد فرض نماز کے لئے اپنے دل میں کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (14) منفرد واجب نماز کے لئے اپنے دل میں کن چیزوں کی اور کس طریقے سے نیت کریگا؟

سوال (15) منفرد سنت نماز کے لئے اپنے دل میں کن چیزوں کی اور کس طریقے سے

نیت کریگا؟

جواب صرف اور صرف قرآن پاک یا حدیث مبارکہ سے عنایت فرمائیں۔

نوٹ:

غیر مقلدین سے جس وقت آپ یہ سوالات کریں گے، تو یہ حضرات فوراً کہتے ہیں کہ جناب مسجد کو آنا ہی نیت ہے نماز کی۔ تو اس وقت آپ بھی فوراً گرفت کریں اور سوال کریں: کہ جناب آپ کا یہ کہنا کہ مسجد کو آنا ہی نیت ہے نماز کی۔ یہ قرآن کی آیت ہے، یا حدیث رسول، یا آپ کی اپنی بات؟؟؟ ہم نے تو آیت اور حدیث رسول کا مطالبہ کیا تھا اور آپ اپنی بات سنانا چاہتے ہو؟ حالانکہ آپ نہ خدا ہے نہ رسولِ خدا۔

نیت کے متعلق فقہ حنفی پر اعتراض اور جواب:

اعتراض: غیر مقلدین اعتراض کرتے ہیں کہ نیت دل کے قصد اور ارادے کو کہا جاتا ہے لیکن آپ کی فقہ کی کتب میں لکھا ہوا ہے کہ زبان کے ساتھ تلفظ ضروری ہے؟

جواب: غیر مقلدین چونکہ فقہ کے مسائل سمجھتے ہی نہیں اس لئے یہاں بھی ان کو پورا مسئلہ دیکھنے اور سمجھنے کی توفیق نہیں ہوئی، ہماری فقہ کی کسی کتاب میں نہیں لکھا ہے کہ زبان کے ساتھ تلفظ ضروری ہے، ہاں فقہائے کرام نے یہ بات لکھی ہے کہ زبان کیساتھ نیت کرنا مستحسن، مستحب اور اچھی بات ہے لیکن ضروری نہیں۔ جیسے کہ صاحب ھدایہ نے لکھا ہے: والنیۃ ھی الارادۃ والشرط ان یعلم بقلبہ ای صلاۃ یصلی اما الذکر باللسان فلا معتبر بہ ویحسن ذلک لاجتماع عزیمتہ۔ (حوالہ: ھدایۃ/جلد 1 /صفحہ 95 /کتاب الصلاۃ مکتبہ رحمانیہ)

فائدہ:

آپ جب کسی غیر مقلد سے نیت کے متعلق سوالات کریں تو ایک سوال نیت کی تعریف کے متعلق ان سے ضرور کریں، نیت کی تعریف کے متعلق غیر مقلدین کہتے ہیں کہ نیت دل کی

قصد اور ارادے کو کہا جاتا ہے۔آپ ان سے دوبارہ سوال کریں کہ یہ تو آپ کا دعوی ہوا دلیل کیا ہے؟؟؟ غیر مقلد جواب میں کہے گا کہ حدیث میں آتا ہے ""انما الاعمال بالنیات "" جس وقت آپ ان سے کہیں گے کہ اس حدیث میں یہ بات تو نہیں کہ نیت دل کے قصد اور ارادے کو کہا جاتا ہے، پھر یہ جواب دیں گے: کہ تمام لغات والوں نے لکھا ہیں کہ نیت دل کے ارادے اور قصد کو کہتے ہیں۔تو آپ فوراًان سے پوچھئے کہ جناب آپ کے دو اصول ہیں،لغت نہ قرآن ہے نہ حدیث۔جب آپ کے لئے لغت دلیل بن سکتا ہے آخر ہمارے لئے قولِ فقیہ کیوں دلیل نہیں بن سکتا؟ یا یوں حیرت کے انداز میں ان سے پوچھئے: کہ لغت آپ کی کونسی دلیل ہے قرآن یا حدیث؟اگر لغت والوں کی بات ماننا توحید ہے(اگر چہ ان میں سے بعض عیسائی بھی ہے جیسے صاحبِ منجد) تو فقیہ کی بات ماننا کیوں شرک ہے؟ حالانکہ لغت والوں کی پیروی کا حکم نہ اللہ تعالی نے دیا ہے نہ رسول اللہ نے اور مجتھد فقیہ کے اجتھاد پر عمل کرنے کا حکم اللہ تعالی نے دیا ہے

دیکھئے:واتبع سبیل من اناب الیّ

تکبیرِ تحریمہ کے بارے میں سوالات

تکبیرِ تحریمہ کے وقت ایک تو اللہ اکبر کہنا ہے دوسرا ہاتھ اٹھانا ہے،ان دونوں کے بارے میں سوالات کچھ یوں ہیں۔

سوال (16) اللہ اکبر کہنے کا حکمِ شرعی بتائیں فرض ہے واجب،سنت یا مستحب؟

سوال (17) ہاتھ اٹھانا فرض ہے واجب،سنت یا مستحب؟

سوال (18) ایک آدمی نے اللہ اکبر کہا لیکن ہاتھ قصداً نہیں اٹھائے کیا اس کی نماز ہوئی یا نہیں؟ جواب صرف قرآن وحدیث سے دیجئے۔

سوال (19) ایک آدمی نے اللہ اکبر کہا لیکن بھول کر ہاتھ کانوں تک نہ اٹھا سکے،کیا اس

آدمی کی نماز ہوگئی یا نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا یا نہیں، نماز کو لوٹائے یا نہیں؟

سوال (20) ایک آدمی نے ہاتھوں کو اٹھایا مگر قصداً اللہ اکبر نہیں کہا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (21) ایک آدمی نے ہاتھوں کو اٹھایا لیکن بھول کر اللہ اکبر نہیں کہا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (22) اللہ اکبر پہلے کہنا چاہئے یا ہاتھ پہلے اٹھانے چاہئے یا دونوں ایک ساتھ ادا کرنے چاہئیں؟

سوال (23) پہلی تکبیر ہاتھ اٹھانے کے وقت کہی جائے یا ہاتھ نیچے لانے کے وقت؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہوگی؟

سوال (24) امام، منفرد اور مقتدی میں سے کون تکبیرات اونچی کہے اور کون آہستہ؟ اور کن نمازوں میں، اور کتنی رکعات میں؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہوگی؟

سوال (25) آپ کا امام اللہ اکبر زور سے پڑھتا ہے اور مقتدی آہستہ سے؟ اس تقسیم پر قرآن کی کوئی آیت یا حدیث میں سے کوئی صحیح صریح مرفوع حدیث بتائیں۔

تنبیہ: مذکورہ سوال کے متعلق غیر مقلدین کہتے ہیں کہ مقتدی کو آہستہ پڑھنے کا حکم ہیں کیونکہ حدیث میں آتا ہیں **امرنا باالسکوت** یعنی مقتدیوں کو سکوت (خاموشی) کا حکم دیا گیا ہیں: دراصل یہ جواب نہیں بلکہ غیر مقلدین کا مغالطہ ہیں کیونکہ سکوت تو چھپ رہنے کو کہتے ہے نہ کہ آہستہ پڑھنے کو۔

سوال (26) جس وقت آپ اکیلے نماز پڑھتے ہو تو آپ حضرات بھی اللہ اکبر آہستہ پڑھتے ہو اس پر قرآن وحدیث سے دلیل پیش فرمائیں؟؟؟

دوسوالات اور انکے جوابات

پہلا سوال: جناب رسول اللہ ﷺ نماز اللہ اکبر کے ساتھ شروع فرمایا کرتے تھے لیکن فقہ کی کتب میں لکھا ہوا ہے کہ اللہ اکبر، اللہ الکبیر، اللہ الاجل، وغیرہ کیساتھ بھی نماز شروع کرنا جائز ہے۔

جوابِ اول: فقہ حنفی مفتی بہا اور معمول بہا مسائل کا نام ہیں۔ جو مسئلہ آپ نے پیش کیا یہ فقہ حنفی کی مفتی بہا و معمول بہا مسئلہ نہیں ہے بلکہ فقہ حنفی کی مفتی بہا مسئلہ یہ ہے کہ نماز اللہ اکبر کیساتھ ہی شروع کرنا واجب ہے۔ اور اگر کسی نے دوسرے الفاظ کیساتھ نماز شروع کی تو مکروہ تحریمی ہے۔ علامہ شامیؒ نے لکھا ہے:

ولا دخول فی الصلاۃ الا بتکبیرۃ الافتتاح و ھی قولہ اللہ اکبر او اللہ الاکبر او اللہ الکبیر او اللہ کبیر الخ۔۔۔وعین مالک الاول لانہ المتوارث واجیب بانہ یفید السنیۃاو الوجوب ونحن نقول بہ فأن الاصح انہ یکرہ الافتتاح بغیر اللہ اکبر عند ابی کما فی التحفہ والذخیرۃ والنھایۃ وغیرھا وتمامہ فی الحلیۃ وعلیہ فلو افتتح باحد الالفاظ الاخیرۃ لا یحصل الواجب فافھم (حولہ: ردالمحتار جلد2 /صفحہ 217 /مکتبہ حقانیہ)

جوابِ دوم: جن فقہائے کرام نے جواز کا قول کیا ہے ان کا مقصد یہ ہے کہ نماز اللہ اکبر کے ساتھ ہی شروع کرنا سنت ہے یہ فقہائے کرام اس بات کی طرف ترغیب و دعوت نہیں دیتا کہ اللہ اکبر کے علاوہ دوسرے الفاظ سے نماز شروع کیا جائے۔ صرف بات یہ ہے کہ فقہائے کرام مسئلے کی صورت واضح کرنا چاہتے ہیں وہ اس طرح کہ نبی کریم ﷺ نے نماز اللہ اکبر کے ساتھ شروع فرمایا ہے اور اللہ اکبر

کے ساتھ ہی شروع کرنا سنت عمل ہے ،اس پہلے مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں۔
لیکن دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی نے اللہ الکبیر وغیرہ کے ساتھ نماز شروع کی تو کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ اب اس کی صراحت نہ قرآن پاک میں ہے اور نہ حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ یہ مسئلہ اجتہادی ہے ان فقہائے کرام کا اجتہاد یہ ہے کہ قرآن میں دو جگہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے "وربک فکبر" (الآیۃ) "وذکر اسم ربہ فصلی "(الآیۃ) ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ لفظ جو اللہ کی تعظیم و بڑائی پر دلالت کرے ان کے ساتھ نماز شروع کرنا جائز ہے۔
ہاں اگر غیر مقلدین اس کے خلاف قرآن یا حدیث سے کوئی دلیل ہو تو پیش فرمائیں۔
تنبیہ: احناف کا اصح مفتی بھا اور معمول بھا قول وہی ہے جو جواب اول کے تحت علامہ شامیؒ کے حوالے سے گذر گیا۔

فرض واجب وغیرہ اصطلاحات کے متعلق سوال اور جواب:

دوسرا سوال: فرض ،واجب،سنت، مستحب وغیرہ کی اصطلاحات ہم مانتے ہی نہیں کیونکہ قرآن و حدیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں بلکہ یہ فقہاء کی اختراعات وخرافات ہیں، بلکہ نبی کریم علیہ السلام کا ہر فعل وعمل امت کے لئے فرض ہے۔
جواب اول: مصطلحاتِ حدیث یعنی صحیح ،ضعیف ،منکر،شاذ ،مقلوب وغیرہ نہ قرآن میں ہیں نہ ہی حدیث رسولؐ میں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ آپ حضرات اس کو مانتے ہو؟؟
فرض،واجب وغیرہ کا ماننا تقلید اور شرک ہے اصولِ حدیث کا ماننا عینِ ایمان وتوحید؟ آخر یہ فرق کس نے کیا؟؟
فرض،واجب وغیرہ کا نہ ماننا مشرکین مکہ کا عقیدہ ہے۔
فرض واجب سنت مستحب وغیرہ مراتب کا نہ ماننا یہ دراصل مشرکینِ مکہ اور ابوجہل کا عقیدہ تھا

اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا-اجعلتم سقاية الحاج وعمارة المسجد الحرام كمن امن باالله واليوم الأخر-ایمان لانا بھی نیکی ہے مسجد تعمیر کرنا بھی نیکی ہے اور حاجیوں کو پانی پلانا بھی نیکی ہے لیکن اللہ نے فرمایا وہ دونوں نیکیاں تو ایمان ہی کی وجہ سے قبول ہوتی ہیں اگر ایمان نہیں تو وہ سرے سے نیکیاں کہلا نہیں سکتیں-جبکہ ابوجہل ان سب کو برابر سمجھتا تھا کہ ایمان لانا خانہ کعبہ تعمیر کرنا اور حاجیوں کو پانی پلانا یہ سب ایک ہی درجے میں ہیں جیسا کہ آج کل غیر مقلدوں کا نظریہ ہیں:اسکے برعکس اهل السنت والجماعت ماموارت اور منہیات دونوں میں فرق کے قائل ہیں؛

جواب دوم: آپ حضرات جو یہ کہتے ہو کہ ہم اس تقسیم کو نہیں مانتے بلکہ ہر وہ کام جس کو نبی کریم ﷺ نے کیا ہو وہ ہمارے لئے فرض ہے آپ حضرات خود اپنے اس دعوے میں سچے نہیں ہو کیونکہ عملاً اس تقسیم کو آپ بھی مان چکے ہو۔

مثال: 1 جناب نبی کریم ﷺ نے تہجد کی نماز بھی پڑھی ہے صبح کی نماز بھی اور اشراق کی نماز بھی ـ اب ہم آپ حضرات سے پوچھتے ہیں کیا یہ تینوں نماز باعتبار درجہ وحکم کے برابر ہے یا اس میں کچھ فرق ہے؟

ایک آدمی نے صبح کی نماز پڑھی تہجد نہیں پڑھی دوسرے آدمی نے تہجد پڑھی لیکن صبح کی نماز چھوڑ دی تو کیا یہ دونوں آپ کے نزدیک برابر ہے یا کچھ فرق ہے؟؟؟

مثال: 2 ایک آدمی نے صبح کی نماز پڑھی اشراق چھوڑ دی،دوسرے آدمی نے اشراق ادا کی لیکن صبح کی نماز چھوڑ دی ـ تو کیا آپ حضرات کے نزدیک یہ دونوں برابر ہیں یا فرق ہے؟

جس طرح ماموارت میں غیر مقلدین درجہ بندی تسلیم کر چکے ہیں اسی طرح منہیات میں بھی یہ حضرات درجہ بندی کے قائل ہیں مثلا ہم غیر مقلدین سے پوچھتے ہیں ایک آدمی نے غیر محرم کو دیکھا اور ایک آدمی حقیقی طور پر زنا کا مرتکب ہوا کیا یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں یا

کچھ فرق ہیں؟

اسی طرح ایک آدمی نے بازار سے چوری کی اور ایک آدمی نے اللہ تعالیٰ کے گھر بیت اللہ سے چوری کی کیا یہ دونوں گناہ کرنے میں برابر ہیں یا کچھ فرق کے آپ بھی قائل ہو؟

مثال :3 نبی کریم ﷺ نے ظہر کی دس رکعت نماز پڑھی ہے تو کیا آپ حضرات کے نزدیک ان دس رکعات کا ایک ہی حکم ہے یا اس میں کچھ فرق ہے؟؟؟

فرض واجب اصطلاحات کا ثبوت شیخ امین اللہ غیر مقلد سے:

جواب سوم: غیر مقلدین کے امام العصر مجتہدِ مطلق شیخ امین اللہ پشاوری نے لکھا ہے: کہ رکعات کی تعداد، ارکان، شرائط، واجبات، سنن، مفسدات اور مکروہات احادیث سے معلوم ہے۔ (حوالہ: الحق الصریح/جلد 1 /صفحہ 20 /)

سوال (27) کسی نے بوقت تکبیر تحریمہ کانوں یا کاندھوں تک صرف دایاں ہاتھ اٹھایا، نماز ہوئی کہ نہیں؟

آپکے اصول کے مطابق مسئلہ خاص کیلئے دلیل بھی خاص پیش کرنا پڑے گا۔

سوال (28) کسی نے صرف بایاں ہاتھ اٹھایا، کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (29) کسی نے دونوں ہاتھ اٹھائے لیکن سر سے بھی اوپر کئے۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (30) کسی نے ایک ہاتھ کندے تک دوسرا ہاتھ کان تک اٹھایا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (31) کسی نے ہاتھ کندوں سے نیچے تک اٹھایا۔ اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (32) کندوں تک ہاتھ اٹھانے چاہئیں یا کانوں تک؟ آپ ﷺ کا قطعی فیصلہ

بتائیں۔

سوال (33) کسی نے دونوں ہاتھ اٹھائے مگر ایک ہاتھ کی انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف تھا۔ دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف نہیں تھا۔اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (34) کسی نے دونوں ہاتھ اٹھائے ایک ہاتھ کی انگلیاں بالکل ملی ہوئی تھی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں حد سے زیادہ فاصلہ تھا۔کیا ایسے نمازی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (35) کسی نے کانوں تک ہاتھ اٹھائے بغیر نماز پڑھنی شروع کی کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ یاد رہے صرف اور صرف قرآن وحدیث سے جواب دینے کی زحمت فرمائیں۔

مکہ مدینہ سے والوں فرقہ اھلحدیث (پاک وھند) کے شدید اختلافات

غیر مقلدین سے جب بھی نماز کے متعلق سوالات پوچھے جائیں جب ان سے جوابات بن نہیں پڑتے بس تو بس پھر یہی راگ الاپتے ہیں کہ جی ہماری نماز مکہ مدینہ والوں کی طرح ہیں ہماری اور انکی نماز ومسلک میں کوئی فرق نہیں ہیں اگر چہ درحقیقت اس بات میں علماء کے ہاں کوئی خاص وزن نہیں ہے مگر عوام ان جیسی باتوں سے جلدی متاثر ہوجاتے ہیں: لہٰذا یاد رکھیئے مکہ مدینہ والوں کے مسلک میں اور غیر مقلدین کے مسلک میں زمین وآسمان کا فرق ہے: ملاحظہ فرمائیں:

1۔ مکہ مدینہ میں بیس رکعت تراویح پڑھی جاتی ہے جبکہ لامذہب سلفی حضرات کے بیس رکعات تراویح بدعت عمری ہیں:

2۔ مکہ مدینہ والے جنازے کی نماز میں فاتحہ کو واجب نہیں سمجھتے جبکہ لامذھب سلفی حضرات کے نزدیک فاتحہ کے بغیر نماز جنازہ صحیح نہیں:

3۔ مکہ مدینہ والے جنازے کی نماز کو آہستہ آواز سے پڑھتے ہیں جبکہ لامذھب حضرات اس جیسی جنازے کی نماز کو غلط سمجھتے ہیں:

4۔ مکہ مدینہ والے ایک مجلس میں بیوی کو دی گئی تین طلاقیں تین ہی سمجھتے ہیں اسکے برعکس لامذہب سلفی حضرات یہود کی طرح ایک مجلس کی تین طلاقوں کو ایک طلاق سمجھتے ہیں۔ نہ کہ تین:

5۔ مکہ مدینہ والے مردوں کو ایصال ثواب کے قائل ہیں جبکہ لامذہب سلفی حضرات ایصال ثواب کے منکر ہیں:

6۔ مکہ مدینہ کی عدالتوں میں فقہی نظام رائج ہے جبکہ لامذہب حضرات کے ہاں فقہ کفر کے مترادف ہیں:

7۔ مکہ مدینہ والوں کے ہاں رکوع پانے والا رکعت پانے والا ہے جبکہ لامذہب حضرات کے ہاں وہ رکعت دوبارہ پڑھنا فرض ہے کیونکہ مقتدی نے امام کے پیچھے فاتحہ نہیں پڑھی جو کہ واجب ہے:

8۔ مکہ مدینہ والوں کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ پاک کی حفاظت ضروری ہے جبکہ لامذہب حضرات کا نظریہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ پاک کو گرانا واجب ہے۔حوالہ عرف الجادی مکہ مدینہ والوں کے ہاں روضہ پاک پر پڑھا ہوا درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود سنتے ہے جب کہ لامذہب سلفی حضرات کے ہاں اس طرح کا عقیدہ رکھنا کفر و شرک ہے:

9۔ مکہ مدینہ والے چاروں مذاہب کے معتقدین کو نجات پانے والے سمجھتے ہیں جبکہ لامذہب سلفی حضرات انہیں مشرک سمجھتے ہیں:

10۔ مکہ مدینہ والے حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی القبر کے قائل ہیں لیکن اکثر لامذہب حضرات کے نزدیک اس طرح کا عقیدہ رکھنا کفر و شرک ہیں:

11۔ مکہ مدینہ والے چاروں مذاہب کو حق سمجھتے ہیں اور خود فقہ حنبلی کے مقلدین ہیں

جبکہ لامذہب سلفی حضرات چار مذاہب کو چار بت اور مقلدین کو مشرکین سمجھتے ہیں:

12- مکہ مدینہ والوں کی باقاعدہ اصول فقہ کی کتب موجود ہیں جبکہ لامذہب حضرات کی مرزائیوں کی طرح کوئی اصولِ فقہ نہیں ہے

13- مکہ مدینہ والوں کے نزدیک مقلد پر کسی مجتہد کی تقلید واجب ہے: جبکہ لامذہب حضرات تقلید کو کارِ شیطان اور شرک سمجھتے ہیں:

14- مکہ مدینہ والے اجماع کے قائل ہیں جبکہ لامذہب حضرات اجماع کے منکر ہیں:

15- مکہ مدینہ والے قیاس شرعی کے قائل ہیں جبکہ لامذہب سلفی حضرات قیاسِ شرعی کو کارِ ابلیس کہتے ہیں:

16- مکہ مدینہ والے ہر عربی دان کا دین میں اجتھاد کا حق نہیں دیتے جبکہ لامذہب حضرات کے ہاں ہر ان پڑھ گدھا ریڑی چلانے والا بھی اجتھاد کر سکتا ہے:

17- مکہ مدینہ والے جمعہ کی نماز کیلئے دو اذانوں کے قائل ہیں جبکہ لامذہب حضرات جمعہ کی دوسری اذان کے منکر ہیں اور اسکو بدعت عثمانی کہتے ہیں:

18- مکہ مدینہ والے جمعہ کے دونوں خطبے عربی میں پڑھتے ہیں جبکہ لامذہب سلفی حضرات ایک خطبہ اردو میں دوسرا خطبہ عربی میں پڑھنے کے قائل ہیں:

19- مکہ مدینہ والے ننگے سر نماز نہیں پڑھتے، نماز تو کجا بازار میں بھی ننگے سر نہیں گھومتے جبکہ لامذہب حضرات ننگے سر نماز پڑھتا ہے، اور اسی کو سنت سمجھتا ہے: دیکھئے محمدی نماز صفحہ 72/73

20- مکہ مدینہ والے سجدوں میں جاتے وقت گھٹنوں سے پہلے زمین پر ہاتھ نہیں رکھتے: دیکھئے کیفیۃ صلاۃ النبی للشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جبکہ لامذہب حضرات سجدوں میں جاتے وقت ہمیشہ گھٹنوں سے پہلے زمین پر ہاتھ رکھتا ہے اور اسے سنت سمجھتا ہے: دیکھئے محمدی نماز صفحہ 140

ثناء سے متعلق سوالات

سوال (36) نماز میں ثناء پڑھنے کا حکمِ شرعی بتائیں یعنی فرض ہے، واجب ہے، سنت، یا مستحب؟

سوال (37) کسی نے نماز میں قصداً یا بھول کر ثناء نہیں پڑھی دونوں صورتوں کے متعلق قرآن یا حدیث سے مسئلہ بتائیں؟

سوال (38) آپ کا امام، مقتدی، منفرد تینوں آہستہ آواز سے ثناء پڑھتے ہیں اس تقسیم پر ایک ایک آیت یا ایک ایک حدیث بیان کیجئے؟

سوال (39) کسی نے ثناء قصداً جہراً پڑھی اب اس کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں، نماز فاسد ہے یا نہیں؟

سوال (40) کسی نے ثناء بھول کر جہراً پڑھی اب یہ آدمی نماز کو لوٹائے یا نہیں، نماز فاسد ہے یا نہیں؟ صرف قرآن و حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دے کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

سوال (41) کسی نے ثناء کا کچھ حصہ پڑھ کر درمیان میں اس کے ساتھ التحیات ملائی اب اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب عنایت فرمائیں۔

سوال (42) کسی نے ثناء مکمل نہیں پڑھی۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں؟ اپنے دو اصول سے جواب دینا ضروری ہے۔

سوال(43) کوئی آدمی بقدر نماز ثناء خاموش رہا، ثناء نہیں پڑھی کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں، نماز فاسد ہے یا نہیں؟ جواب قرآن یا حدیث صحیح مرفوع سے دیں۔

سوال (44) ثناء صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائے یا ہر رکعت میں؟ آہستہ پڑھی جائے یا اونچی آواز سے؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہوگی؟؟؟

غیر مقلدین حضرات کچھ شرم کیجئے:

لا مذھب سلفی حضرات عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کی خاطر اسی بات کی رٹ لگاتے رہتے ہیں کہ ہم ہر مسئلے کو قرآن وحدیث سے ثابت کر کے دکھائینگے: یقین کیجئے یہ دعویٰ جھوٹ اور فریب ہی پر مبنی ہے ہر مسئلے کو قرآن وحدیث کی صریح عبارات سے ثابت کرنا تو دور کی بات ہیں نماز تک کی احکام کو قرآن وحدیث سے ثابت نہیں کر سکتے بلکہ نماز سے پہلے جو شرائط ہیں نماز کی وہ بھی قرآن وحدیث سے دکھا نہیں سکتے: (حالانکہ شرائط نماز احناف کے بچوں کو بھی فاتحہ کی طرح یاد ہیں)

امام المناظرین حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ کا کوہاٹ میں شیخ عبدالعزیز نورستانی غیر مقلد کے ساتھ مناظرہ ہوا موضوع تھا مکمل نماز، حضرت اوکاڑویؒ نے فرمایا ان سے کہ اگر آپ نماز کی مکمل ترتیب اور مسائل کی مکمل تفصیل ہمیں صرف قرآن وحدیث سے صراحۃ دکھادیں گے تو ہم وہی نماز پڑھنا شروع کردیں گے مناظرہ شروع ہوا تو حضرت اوکاڑویؒ نے کہا کہ ہمارے اہل السنت والجماعت کے نزدیک نماز کی حسب ذیل سات شرائط ہیں

(1) بدن کا پاک ہونا (2) کپڑوں کا پاک ہونا (3) جگہ کا پاک ہونا
(4) ستر کا چھپانا (5) وقت کا ہونا (6) قبلہ کی طرف منہ کرنا
(7) نیت کرنا (تعلیم الاسلام ص144)

آپ کسی آیت یا حدیث سے ان شرئط کا غلط ہونا ثابت کردیں ہم ان شرائط کا غلط ہونا مان لیں گے ان سے توبہ سے کرلینگے لیکن نماز پھر بھی فرض ہی رہے گی اس لئے آپ ہمیں نماز کی شرائط اسی عام فہم ترتیب سے قرآن پاک یا حدیثِ صحیح سے دکھادیں تا کہ ہم ان کے مطابق نماز ادا کرلیا کریں مگر غیر مقلد مناظر پوری نماز تو کیا ثابت کرتا نماز کی شرائط بھی دکھانے سے عاجز رہا، اسکے بعد آج تک غیر مقلدین نماز کی مکمل ترتیب اور مکمل مسائل نماز کی تفصیل

قرآن وحدیث سے صراحتا ثابت کرنے کیلئے سامنے نہیں آئے

تعوذ سے متعلق سوالات

سوال (45) تعوذ کا حکم شرعی بتائیں یعنی فرض ہے، واجب ہے، سنت، یا مستحب؟

سوال (46) کسی نے قصداً تعوذ پڑھنا چھوڑ دیا کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں، نماز فاسد ہے یا نہیں؟ حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

سوال (47) کسی نے بھول کر تعوذ پڑھنا چھوڑ دیا۔ نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں؟؟؟

سوال (48) آپ کا امام، مقتدی، منفرد تینوں آہستہ سے تعوذ پڑتے ہیں اس تقسیم پر قرآن یا حدیث سے دلیل دکھائیں؟؟؟

سوال (49) کسی نے قصداً یا بھول کر تعوذ سے پہلے تسمیہ پڑھا کیا اس صورت میں اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ یاد رہے یہ دو صورتیں ہیں، جواب دیتے وقت اپنے دو اصولوں کو نہیں بھولنا چاہئے۔

تسمیہ سے متعلق سوالات

سوال (50) نماز میں تسمیہ پڑھنے کا شرعی حکم بتائیں؟

سوال (51) کسی نے تسمیہ مکمل نہیں پڑھی کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (52) کسی نے قصداً تسمیہ پڑھنا چھوڑ دیا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ نماز کو لوٹائے یا نہیں؟ صرف قرآن وحدیث سے جواب دیں۔

سوال (53) کسی نے بھول کر تسمیہ پڑھنا چھوڑ دیا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (54) آپ کا امام، مقتدی، منفرد تینوں آہستہ سے تسمیہ پڑھتے ہیں ہر ایک لئے

ایک ایک آیت یا ایک ایک حدیث صحیح صریح بتائیں؟؟؟

نوٹ: بعض احادیث میں تعوذ اور تسمیہ جہراً پڑھنا بھی آیا ہے لیکن یہ تعلیماً ہے عند الاحناف۔

فقہ غیر مقلدین

غیر مقلدین عوام کو فقہ حنفی سے بدظن کرنے کی خاطر فقہ حنفی کے بعض مسائل کا کتاب وسنت ٹکراؤ دکھاتے ہیں اگر چہ علماء احناف کی طرف سے انہیں نہایت مدلل ومسکت جوابات دئے گئے ہیں لیکن اسکے باوجود جب وہ انہیں اعتراضات کو بار بار اٹھاتے رہے تو انکی ضد وعناد اور تعصب کو دیکھ کر انکے عجیب وغریب مسائل کی جھلک بھی انکو دکھائی گئی کہ شاید ان پر ان کے قرآن وحدیث والے دعوے کی حقیقت کھل جائے اور انکی فقہ دشمنی ختم ہوجائے:

ویجوز ارضاع الکبیر ولو کان ذالحیۃ لتجویز النظر

ترجمہ: اگر عورت بڑے آدمی کو دودھ پلائے تو جائز ہے اگر چہ وہ داڑھی والا ہوتا کہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنا جائز ہوجائے حوالہ نزل الابرار صفحہ 77 جلد 2

یعلم ان من الصحابۃ من ھو فاسق کالولید ومثلہ یقال فی حق معاویۃ وعمرو ومغیرۃ وسمرۃ

ترجمہ: ولید بن مغیرہ معاویہ بن سفیان عمرو بن عاص مغیرہ بن شعبہ سمرہ بن جندب (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

یہ پانچوں فاسق ہیں: حوالہ نزل الابرار صفحہ 94 جلد 3

اما مس المصحف لمحدث فجوزہ الاکثر من اصحابنا

ترجمہ: ہمارے اہلحدیث کے نزدیک بے وضو شخص قرآن کو ہاتھ لگا سکتا ہیں

حوالہ: نزل الابرار صفحہ 26 جلد 3

اما کتب المنطق والفلسفۃ والکلام فلا عظمۃ لھا وجوز بعضھم الاستنجاء

ترجمہ: منطق فلسفہ اور کلام (عقائد) کی کتابوں سے استنجاء کرنا جائز ہے

حوالہ: نزل الابرار صفحہ 27 جلد 4

ومن عرسه وامته الحلال له وطيها الى كل عضو منهما

ترجمہ: بیوی اور لونڈی کے ہر عضو میں وطی کرنا حلال ہے: حوالہ نزل الابرار صفحہ 102 جلد 1

والمنى طاهر وكذالك الدم غير دم الحيض وكذالك رطوبة الفرج وكذالك الخمر وبول ما يؤكل لحمه وما لا يؤكل لحمه من الحيوانات:

ترجمہ: خونِ حیض کے علاوہ باقی تمام خون، منی رطوبتِ، فرج خمر، (شراب) حلال وحرام جانوروں کا پیشاب، یہ سب چیزیں پاک ہیں: حوالہ نزل الابرار صفحہ 49 / 144 جلد 4

ولو رمى انسانا او طاهرا بحجر كان عنده او حمله من الارض ثم رمى به لا تفسد صلاته الا اذا ارتكب العمل الكثير

ترجمہ: اگر نماز کے دوران زمین سے پتھر اٹھا کر کسی آدمی کو یا پرندے کو مارا تو نماز درست ہے بشرطیکہ عمل کثیر نہ ہو: حوالہ: نزل الابرار صفحہ 12 جلد 1

غیر مقلدین یہ مسئلہ بھی حدیث میں دکھائیں اور عمل کثیر کا معیار بھی حدیثِ صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے بتائیں؟

قول صحابی حجت نباشد: یعنی صحابی کا قول حجت نہیں ہے:

حوالہ: عرف الجادی صفحہ 38 - سید نواب نور الحسن خان صاحب

اگر کھیل کے دوران ظہر یا عصر کا وقت آجاتا ہو تو ظہر کو عصر کے ساتھ یا عصر کو ظہر کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا کریں: حوالہ: فتاویٰ ثنائیہ صفحہ 353 جلد 1

بے شک مساجد میں محرابِ مروجہ بنانا ناجائز اور بدعت ہے

حوالہ: فتاوی ستاریہ صفحہ 63 جلد 1

مرغ اور مرغی کے انڈے کی قربانی جائز ہے

حوالہ: فتاوی ستاریہ صفحہ 140 جلد 4

البدعة الشرعية۔۔۔۔۔تسمية الصحابة والسلاطين فى الخطب

ترجمہ: خطبہ میں صحابہ کرام کا ذکر کرنا بدعتِ شرعیہ اور گمراہی ہے

حوالہ: کنز الحقائق من فقة خير الخلائقلنواب وحيد الزمان صفحه 5

نوٹ: ہمارے استادِ محترم سرپرست اتحاد اھلسنت والجماعت پاکستان وکیل احناف شیخ الحدیث والتفسیر مولانا منیر احمد منور صاحب فرماتے ہیں کہ جب بھی آپ غیر مقلدین کے معتبر کتب میں سے کوئی مسئلہ انکے سامنے پیش کریں تو ان سے مطالبہ کرو کہ اگر یہ مسئلہ صحیح ہے تو انکے صحیح ہونے پر اور اگر غلط ہیں تو انکے غلط ہونے پر قرآن وحدیث سے صحیح اور صریح ثبوت پیش کریں اگر وہ انکار کریں گے تو اقرار سے زیادہ ان کیلئے انکار باعث پریشانی ثابت ہوگا ان شاءاللہ۔

فاتحہ سے متعلق سوالات

سوال (55) سورۃ فاتحہ نماز میں کونسا حکم رکھتی ہے یعنی فرض ہے، واجب ہے، سنت یا مستحب؟ قرآن وحدیث سے جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

سوال (56) کسی نے قصداً یا بھول کر سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں نماز فاسد ہے یا نہیں؟

سوال (57) گیارہ سری رکعتوں میں آپ کا امام، مقتدی، منفرد تینوں آہستہ آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں، ہر ایک کے لئے اس تقسیم پر آیت یا حدیث پیش کر دیجئے۔

سوال (58) چھ جہری رکعات میں آپ کا امام سورۃ فاتحہ جہراً پڑھتا ہے اور مقتدی ومنفرد

آہستہ آواز سے پڑھتے ہیں، ہر ایک کے لئے ایک ایک آیت یا حدیث صحیح صریح مرفوع پیش فرمائیں۔

سوال (59) گیارہ سری رکعتوں میں آپ حضرات مقتدی پر سورۃ فاتحہ کو فرض یا واجب سمجھتے ہو اور باقی سورۃ کو مستحب اور چھ جہری رکعتوں میں مقتدی پر سورۃ فاتحہ کو فرض اور واجب سمجھتے ہو لیکن باقی سورۃ کو حرام ---ان چاروں مسائل کے متعلق قرآن وحدیث سے دلیل دکھائیں؟

سوال (60) اگر کوئی بھول کر کسی ایک رکعت میں فاتحہ کی جگہ تشہد پڑھنے لگا اور پورا یا کچھ حصہ پڑھنے کے بعد یاد آجائے تو اس کا حکم کیا ہوگا؟ آپ علیہ السلام نے جو تفصیل بتائی ہے اسے صحیح سند سے بتایا جائے۔

سوال (61) اگر مقتدی بعد میں آئے اور اس کے سورۃ فاتحہ مکمل کرنے سے پہلے امام رکوع میں چلا جائے تو کیا مقتدی "فاذا رکع فارکعوا" (پس جب امام رکوع کرے تو تم فوراً رکوع کرو--- بخاری) کے حکم پر عمل کرے یا فاتحہ مکمل کرنے کے بعد رکوع کرے؟ اگر فاتحہ کے مکمل ہونے سے قبل امام نے رکوع سے سر اٹھایا، تو اب اسے کیا کرنا چاہئے؟ اگر فاتحہ درمیان میں چھوڑ کر رکوع چلا گیا تو اب فاتحہ کس طرح مکمل کرے؟ مکمل تفصیل بتائی جائے لیکن فقہ سے چوری نہ ہو۔

سوال (62) ایک شخص جب مسجد میں پہنچا تو امام صاحب "ایاک نعبد" تک فاتحہ پڑھ چکا تھا یہ شخص اللہ اکبر کہہ کر نماز میں شریک ہوا، اور فاتحہ پڑھنا شروع کر دی، ایاک نعبد" تک پہنچا ہی تھا کہ امام صاحب نے "ولا الضالین" پڑھا اور سب نے آمین کہی-----پوچھنا یہ ہے کہ اس شخص کی فاتحہ تو مکمل نہیں ہوئی یہ امام کے ساتھ آمین کہے گا یا نہیں؟ اگر کہے گا تو یہ آمین اس شخص کی فاتحہ کے درمیان میں آئی تو اب سوال

یہ ہے کہ فاتحہ کو پھر شروع سے ترتیب کے ساتھ پڑھے گا، یا جو باقی رہ گئی ہے صرف وہی پڑھے گا؟؟؟؟ اور اس کی اپنی فاتحہ مکمل ہوئی تو اب آمین کہے گا یا نہیں؟ اور اگر کہے گا تو بلند آواز سے یا آہستہ سے؟ آپ ﷺ نے اس مقتدی کو فاتحہ پڑھنے اور آمین کہنے کا جو طریقہ تفصیل سے بتایا ہے وہ صحیح سند کے ساتھ بتایا جائے تا کہ ہر ایک کو یقین آ جائے کہ غیر مقلدین ہر مسئلہ ہی میں حدیث صحیح صریح پر عمل کرتے ہیں؟

سورۃ سے متعلق سوالات

سوال (63) سورۃ پڑھنے کا شرعی حکم بتائیں؟

سوال (64) کسی نے قصداً سورۃ پڑھنا چھوڑ دی، نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (65) کسی نے بھول کر سورۃ پڑھنا چھوڑ دی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (66) کسی نے سورۃ پڑھی ہی نہیں بقدر سورۃ خاموش رہا، نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (67) کسی نے سورۃ کی بجائے سورۃ فاتحہ ہی پڑھی، نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (68) کسی نے سورۃ کے ساتھ التحیات بے خبری میں ملائی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (69) کسی نے جیسے ہی سورۃ شروع کی بھول گیا کچھ دیر کھڑا رہا پھر رکوع گیا اس سورۃ میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (70) کس وقت کی نماز میں کتنی مقدار میں سورۃ پڑھنا فرض ہے؟ کسی نے سورۃ کی آخری آیت کو رکوع ہی میں پڑھا، نماز ہوئی کہ نہیں؟

آمین سے متعلق سوالات

سوال (71) نماز میں آمین پڑھنا فرض ہے یا واجب، سنت، مستحب؟

سوال (72) ایک آدمی نے قصداً آمین پڑھنا چھوڑ دی اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ صرف

قرآن وحدیث سے جواب دیں۔

سوال (73) ایک آدمی نے بھول کر آمین پڑھنا چھوڑ دی کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں؟

سوال (74) گیارہ سری رکعتوں میں آپ کا امام بھی آمین آہستہ پڑھتا ہے اور مقتدی بھی ،لیکن چھ جہری رکعتوں میں آپ کا امام آمین زور سے پڑھتا ہے اور اسی طرح مقتدی بھی، (یہ چار مسائل ہو گئے) ان چاروں مسائل کے بارے میں ایک ایک آیت یا حدیث پیش فرمائیں؟؟؟

سوال (75) آپ کا منفرد تمام نمازوں میں آہستہ سے آمین پڑھتا ہے اس پر ایک آیت یا حدیث پیش کیجئے۔

سوال (76) ایک آدمی نے لفظ آمین کی جگہ کوئی دوسرا لفظ پڑھا، کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟؟؟

طریقہ امتحان

آپ کو جو غیر مقلد ملے اس کو سادہ قرآن پاک اور حدیث کی ایک کتاب دے دیں اور کہیں کہ ہمیں نماز کا مکمل طریقہ سکھا دیں نماز زبانی اور بدنی عبادت کا مجموعہ ہے پہلے ہر ذکر اور عمل کا حکم پوچھیں کہ تکبیر تحریمہ اور تحریمہ کی رفع یدین کا کیا حکم ہے؟ فرض ہے واجب سنت یا نفل؟ یہ حکم صاف طور پر قرآن وحدیث میں دکھا دیں، وہ قیامت تک نہیں دکھا سکے گا۔
اب تنگ آ کر کہے گا کہ ہم کسی چیز کو فرض، واجب، سنت نہیں مانتے یہ احکام بدعت ہیں آپ فوراً کہیں کہ بہت اچھا آپ لکھ دیں کہ رکوع کی رفع یدین، امام کے پیچھے فاتحہ، سینے پر ہاتھ باندھنا، اونچی آواز سے آمین کہنا نہ فرض ہے نہ واجب ہے نہ سنت ہے اور نہ ہی مستحب ہے، جو لوگ ان کو فرض یا سنت وغیرہ کہتے ہیں وہ سب بدعتی ہیں پھر اس سے پوچھیں کہ میں کسی

مسجد کا امام نہیں ہوں، فرائض مقتدی بن کر اور سنت ونفل اکیلا اکیلا پڑھتا ہوں مجھے قرآن و حدیث کے صریح الفاظ میں دکھائیں کہ مقتدی اور اکیلا نمازی تکبیر تحریمہ، ثنا تعوذ، تسمیہ، آمین ، رکوع و سجود کی تکبیرات اور تسبیحات، تشہد، درود، دعا، آہستہ آواز سے کہے یا بلند آواز سے؟ وہ جو جواب دے اسے کہہ دیں کہ یہ قران وحدیث میں دکھادو وہ ہرگز اسکو صاف اور صریح الفاظ میں قرآن وحدیث میں نہ دکھا سکے گا اب اس سے لکھوالیں کہ میں نے قرآن وحدیث کے نام پر جھوٹ بھولا تھا اور آج تک ساری نمازیں اپنے مولوی کی تقلید میں پڑھی ہیں یاد رہے بالکل اسی طریقے سے غیر مقلد عالم سے بھی امتحان لے لیناوہ بھی قرآن وحدیث سے کبھی بھی صاف صریح غیر معارض نصوص سے نماز کے تمام مسائل نہیں دکھا سکے گا۔

رکوع سے متعلق سوالات

سوال (77) رکوع کرنا فرض ہے، واجب، سنت، یا مستحب؟؟؟ جواب دیتے وقت اپنے دو اصولوں کو نہ بھولنا چاہئے۔

سوال (78) رکوع جاتے وقت آپ کا امام اللہ اکبر زور سے پڑھتا، اور مقتدی ومنفرد آہستہ ، ان تینوں کے متعلق ایک ایک آیت یا حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض پیش فرمائیں۔

سوال (79) ایک آدمی نے رکوع جاتے وقت قصداً اللہ اکبر نہیں پڑھا کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (80) ایک آدمی نے رکوع جاتے وقت بھول کر اللہ اکبر نہیں پڑھا کیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟؟؟

سوال (81) رکوع جاتے وقت اللہ اکبر پڑھنے کا حکم شرعی بتائیں؟

سوال (82) ایک آدمی نے رکوع قصداً چھوڑ دیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (83) ایک آدمی نے بھول کر رکوع چھوڑ دیا، اب اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

حدیث صحیح صریح سے جواب عنایت فرمائیں۔

سوال (84) رکوع میں "سبحان ربی العظیم" پڑھنے کا حکم شرعی بتائیں

سوال (85) کسی نے رکوع میں قصداً تسبیحات چھوڑ دیں اب اس آدمی کی نماز کا کیا بنا؟ نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (86) کسی نے رکوع میں بھول کر تسبیحات چھوڑ دیں کیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟؟؟ قرآن یا حدیث صحیح سے جواب عنایت فرمائیں۔

سوال (87) آپ کا امام، مقتدی، منفرد تینوں آہستہ آواز سے ان تسبیحات کو پڑھتے ہیں، تینوں کے متعلق قرآن یا حدیث سے صریح دلیل بتائیں۔

سوال (88) اگر امام نے ان تسبیحات کو چھوڑ دیے تو کیا مقتدیوں کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (89) اگر امام یا مقتدی و منفرد نے یہ تسبیحات جہراً پڑھ لی۔ کیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (90) کسی نے رکوع کی تسبیحات کی بجائے ثناء پڑھ لی تو کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟؟؟ صرف قرآن وحدیث سے جواب دیں۔

سوال (91) کسی نے رکوع میں تسبیحات کے ساتھ ساتھ کچھ حصہ التحیات کا پڑھ لیا، اس شخص کی نماز کا کیا حکم ہے؟؟؟

یاد رہے آپکے اصول کے مطابق مذکورہ بالا مسئلہ خاص ہے تو دلیل بھی خاص پیش کرنا پڑے گی۔

سوال (92) کسی نے رکوع کی تسبیحات کی بجائے سبحان ربی الاعلیٰ "پڑھا لیکن قصداً کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (93) کسی نے رکوع کی تسبیحات کی بجائے سہواً سبحان ربی الاعلیٰ "پڑھ اس صورت میں نماز کہ نہیں؟ یاد رکھئے! مسئلہ خاص ہے لہذا آپ کے اصول کے مطابق

دلیل بھی خاص لانا ضروری ہے۔

سوال (94) کسی نے رکوع میں ایک ہاتھ گھٹنے پر رکھا مگر دوسرے ہاتھ سے پورے دوران رکوع میں سر کھجاتا رہا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (95) رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنے کا حکمِ شرعی بتائیں؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ کسی نے رکوع کیا مگر ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہیں رکھا، کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (96) کسی نے رکوع کیا مگر سبحان ربی العظیم کے بجائے قصداً سبحان ربی الاجل پڑھا، کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (97) کسی نے رکوع میں بھول کر "**سبحان ربی الاجل**" پڑھا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ صرف قرآن وحدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (98) کسی نے رکوع میں دو دفعہ "**سبحان ربی العظیم**" اور ایک دفعہ "**سبحان ربی الاعلی**" پڑھا، کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ نماز فاسد ہے یا نہیں؟

سوال (99) کسی نے رکوع میں دو دفعہ "سبحان ربی الاعلی" اور ایک دفعہ "سبحان ربی العظیم" پڑھا، نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب عنایت فرمائیں۔

سوال (100) کسی نے رکوع تو کیا مگر تسبیحات کو پڑھنے کی بجائے سوچتا رہا۔ کیا تسبیحات کو سوچنے سے تسبیحات ادا ہوئے کہ نہیں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (101) کسی نے دوران رکوع دائیں پاؤں کو بائیں پاؤں کے اوپر رکھا۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (102) کسی نے دورانِ رکوع دائیں پاؤں کو زمین سے اوپر ہی رکھا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (103) رکوع سے پہلے اور بعد میں رفع یدین فرض ہے یا واجب، سنت، مستحب؟

اگر کوئی اس کو قصداً یا سہواً چھوڑ دے تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا مکروہ ، اور سہو کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب عنایت فرمائیں۔

قومہ کے متعلق سوالات

سوال (104) قومہ کرنے کی حکمِ شرعی بتائیں؟ یعنی قومہ کرنا فرض ہے واجب سنت یا مستحب؟

سوال (105) کسی نے قصداً قومہ نہیں کیا۔ نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (106) کسی نے بھول کر قومہ نہیں کیا۔ اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (107) امام، منفرد، مقتدی تینوں **سمع اللہ لمن حمدہ** "" اور **ربنا لک الحمد** "" کہیں یا بعض؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (108) امام، منفرد، مقتدی تینوں **سمع اللہ لمن حمدہ** "" اور **ربنا لک الحمد** "" اونچی آواز سے کہیں یا آہستہ؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہوگی؟ حدیثِ صحیح صریح غیر معارض سے جواب دینے کی کوشش فرمائیں:

فرض واجب وغیرہ احکامِ شرعیہ کے محدثین بھی قائل ہیں:

حضرت اوکاڑویؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک غیر مقلد سے گفتگو کی کہ یہ **تکبیرِ تحریمہ** فرض ہے یا واجب سنت مستحب؟

تو وہ کہنے لگا ہم ان خرافات کو نہیں مانتے یہ آپکے فقہاء کی خرافات ہیں بلکہ فرض واجب ثابت کرنے والا بے دین ہے۔

ہم نے بخاری شریف آگے رکھ دی جس میں امام بخاریؒ نے باب باندھا ہے: باب ایجاب **التکبیر**: تکبیرِ تحریمہ کے واجب ہونے کا بیان۔ اسی طرح باب باندھا ہے: باب وجوب **القراۃ**: ہم نے اس غیر مقلد سے کہا یہ واجب کا لفظ حدیث میں ہے یا امام بخاری نے اپنی رائے سے لکھا ہے حدیث میں ہے تو دکھا دو ورنہ لکھ کر دے دو کہ امام بخاریؒ اہل

الرائے ہے آپ کے فتویٰ کے مطابق بے دین بھی ہے کیونکہ جو اپنی طرف سے فرض واجب کہنے والا ہے وہ بے دین ہے۔تو وہ بیچارہ غیر مقلد بالکل خاموش ہو گیا۔

فقہاء نے وضو اور نماز کے تمام مسائل بیان کئے ہیں کہ وضو اور نماز میں کونسی چیز فرض ہے اور کونسی چیز سنت مستحب اور واجب ہے لیکن امام بخاریؒ نے تمام مسائل بیان نہیں کئے ہیں کیونکہ امام بخاری محدث تھے فقیہ نہیں تھے اسی لئے تو امام بخاری نے تکبیرِ تحریمہ پر باب لگا کر واجب کا حکم لگایا لیکن رکوع وسجدہ والی رفع یدین پر کوئی باب نہیں باندھ سکے کہ فرض ہے سنت ہے کیونکہ فقیہ نہیں تھے۔فقیہ جو ہے وہ ہر ہر مسئلے کو وضاحت کیساتھ بیان کرتا ہے۔

(کچھ ترمیم کے ساتھ از خطباتِ صفدر ج 1 ص 335)

سجدہ سے متعلق سوالات

سوال (109) سجدہ کرنے کی حکم شرعی بتائیں؟

سوال (110) کسی نے سجدہ کیا مگر پورے دورانِ سجدہ قصداً دائیں پاؤں کو زمین پر نہیں رکھا کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ قرآن کی کسی آیت یا حدیث مبارکہ سے جواب دیں۔

سوال (111) کسی نے سجدہ کیا لیکن سہواً بائیں پاؤں کو پورے سجدے میں زمین پر نہیں رکھا۔کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (112) کسی نے سجدہ تو کیا مگر قصداً کچھ دیر کے لئے دونوں پاؤں کو زمین سے اوپر رکھا پھر آخری تسبیح پڑھتے وقت دونوں پاؤں زمین پر رکھ دیے۔اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صریح سے جواب دیں۔

سوال (113) کسی نے سجدہ کیا مگر کچھ دیر کے لئے سہواً دونوں پاؤں کو زمین سے اوپر رکھا پھر آخری تسبیح پڑھتے وقت نیچے رکھدیئے۔کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (114) کسی نے سجدہ کی تسبیحات کی بجائے "سبحان ربی القھار" پڑھا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (115) کسی نے سجدہ کیا مگر رکوع سمجھ کر۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

سوال (116) کسی نے سجدہ میں "سبحان ربی الاعلی "کی بجائے تین دفعہ "سبحان ربی " پڑھا۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (117) کسی نے سجدہ کے اندر دو دفعہ سبحان ربی الاعلی "" پڑھا اور ایک دفعہ سبحان ربی العظیم "۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (118) کسی نے سجدے میں ایک دفعہ "سبحان ربی الاعلی " پڑھا اور دو دفعہ بھول کر اللہ اکبر پڑھا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (119) کسی نے سجدے کی تسبیحات کو زبان سے پڑھنے کی بجائے دل ہی دل میں پڑھتا رہا، کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

لطیفہ:

مناظرِ اسلام حضرت مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی حفظہ اللہ تعالیٰ تجلیات انور ج 1 ص 113 پہ لکھتے ہے کہ

بورے والا : ڈاکٹر ابرار احمد صاحب ایک دفعہ دو آدمیوں کو لے کر میرے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ یہ ماسٹر صاحب ہمارے دوست ہیں اور اھلحدیث مسلک کے بڑے داعی ہیں میں نے پوچھا کہ کس قسم کے اھلحدیث ہیں؟ فرمانے لگے کہ اہلحدیث کی بھی قسمیں ہیں؟ میں نے کہا اہلحدیث کا معنی ہے حدیث والا اور چونکہ حدیث کے کئی معنی آتے ہیں اسلئے اہلحدیث کے بھی مختلف معانی ہوں گے

(1) حدیث عربی میں بات کو بھی کہتے ہیں تو اہلحدیث کا معنیٰ ہوگا باتونی (جو ھر وقت بولتا رہے کسی کی نہ سنے اپنی ہی سنائے

(2) حدیث بمقابلہ قدیم یعنی تو اہلحدیث کا معنیٰ ہوگا نیا فرقہ

(3) حدیث النفس یعنی خیال اور وسوسہ تو اہلحدیث کا معنیٰ وسوسوں والا ہوگا۔

(4) حضرت شیخ عبد القدر جیلانیؒ ایک طویل حدیث ذکر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شیطان پر لعنت کر کے فرمایا کہ اس نے اپنی دم اپنی دبر میں داخل کی اور سات انڈے دئے ان میں سے ہر ایک انڈے سے ایک بچہ پیدا ہوا اور ہر ایک اولادِ آدم بہکانے کے واسطے مقرر ہوا (الیٰ ان قال) دوسرے انڈے سے جو بچہ پیدا ہوا اس کا نام حدیث ہے، اس کی تقرری نمازیوں پر ہے، ان سے نماز پڑھنی بھلاتا ہے اور ان کو کھیل میں لگاتا ہے اور بہکاتا ہے الخ غنیۃ الطالبین، مترجم، ص 207

ان کی طرف نسبت رکھنے والے کو بھی اہلحدیث کہیں گے اور یہاں یہ معنیٰ بھی موزوں ہے کیونکہ آج کل کے اہلحدیث کہلانے والے بھی نمازیوں کا خوب تعاقب کرتے ہیں، بے نمازیوں کو نمازی بنانے کی کوشش تو ہمارے تبلیغی دوست کرتے ہیں۔

مگر جب نمازی بن جائے تو یہ حضرات پیچھے لگ جاتے ہیں کہ تیری نماز تو نہیں ہوئی، تو نے امام کے پیچھے فاتحہ نہیں پڑھی وغیرہ وغیرہ کہنے لگا کہ ہم تو رسول اللہ ﷺ کی احادیث پر عمل کرتے ہیں اسلئے اہلحدیث ہیں میں نے کہا کہ اس اصطلاحی معنیٰ کے اعتبار سے اہلحدیث کی محدثین نے چند قسمیں لکھیں ہیں

1۔ مبتدی جو ابتدائی طور پر حدیث پڑھنے پڑھانے کا مشغلہ اختیار کریں

2۔ محدث یا شیخ الحدیث جس کا قول فن حدیث میں دلیل کے طور پر تسلیم کیا جائے

3- حافظ الحدیث جس کو ایک لاکھ متن اور سند اور پھر سند کے تمام راویوں کی جرح وتعدیل کے ساتھ یاد ہوں

4- حاکم جسکو تین لاکھ احادیث سند متن اور جرح وتعدیل کے اعتبار سے یاد ہوں

5- حجۃ جسکو تمام ذخیرہ احادیث سند، متن اور جرح وتعدیل کے اعتبار سے یاد ہوں

پھر میں نے پوچھا کہ آپ اہلحدیث کے ان پانچ طبقوں میں سے کس طبقہ کے ہیں؟ کیا آپ کا مشغلہ حدیث پڑھنا پڑھانا ہے؟ کہنے لگے نہیں میں نے کہا جب آپ پہلے درجے کے بھی نہیں ہیں تو آپ اہلحدیث کیسے ہوئے؟ پھر میں نے پوچھا کہ اگر آپ اصطلاح حدیث کی وجہ سے اہلحدیث کہلاتے ہیں تو اصول حدیث میں حدیث کی تقریباً سولہ قسمیں لکھی ہیں صحیح لذاتہ، حسن لذاتہ، ضعیف، صحیح لغیرہ، حسن لغیرہ، موضوع، متروک، شاذ، محفوظ، منکر، معروف، معلل، مضطرب، مقلوب، مصحف، مدرج، تو جب حدیث کی سولہ قسمیں ہیں تو اہلحدیث کی بھی سولہ قسمیں ہوں گی آپ بتائیں کہ آپ صحیح اہلحدیث ہیں یا ضعیف اہلحدیث یا موضوع اہلحدیث یا منکر شاذ معلل وغیرہ؟ اس پر وہ بالکل خاموش رہا۔

جلسہ سے متعلق سوالات

سوال (120) جلسہ کرنے کی حکمِ شرعی بتائیں یعنی فرض ہے واجب، سنت، یا مستحب؟

سوال (121) جلسہ کرنے کی مقدار حدیثِ رسول اللہ ﷺ سے بتائیں؟

سوال (122) جلسہ کے اندر کسی نے ثناء پڑھ لی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (123) شرعی مقدار کے مطابق کسی نے جلسہ نہیں کیا۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (124) کسی نے سجدہ سے صرف سر اٹھایا پھر دوسرا سجدہ کیا، جلسہ بالکل کیا ہی نہیں۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

قعدہ اولی سے متعلق سوالات

سوال (125) قعدہ اولی فرض ہے یا واجب، سنت، مستحب؟

سوال (126) قعدہ اولی میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کی حکم شرعی بتائیں یعنی فرض ہے، واجب، سنت یا مستحب؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ کسی نے قعدہ اولی میں قصداً دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کے بجائے زمین پر رکھ دیئے۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہوا کہ نہیں؟

سوال (127) کسی نے قعدہ اولی میں ایک ہاتھ گھٹنے پر رکھا دوسرے ہاتھ سے پورے قعدے میں داڑھی کو صحیح کرتا رہا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ یاد رکھئے! مسئلہ خاص ہے آپ کے شیخ امین اللہ کے اصول کے مطابق دلیل بھی خاص لانا ضروری ہے۔

سوال (128) کسی نے قعدہ اولی کو " وعلی عباد الله الصالحين " تک پڑھا کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (129) قعدہ اولی میں کسی نے بھول کر فاتحہ پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ سجدہ سہو واجب ہوا یا نہیں؟ نماز کو لوٹائے کہ نہیں؟

سوال (130) کسی نے بھول کر قعدہ اولی میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھا۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (131) کوئی آدمی پورے قعدہ اولی میں بائیں ہاتھ سے سر کھجاتا رہا۔ کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

فقہ دو چیزیں ہمیں ترائد بتائیگی:

حدیث کی کتب میں ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی کرم اللہ وجہ نے اس طرح وضو کا طریقہ بیان فرمایا کہ تین مرتبہ چہرہ دھویا تین مرتبہ کلی کی اسی طرح پورا وضو کیا پاؤں

دھونے تک:

اور احادیث کی کتب میں آپ علیہ السلام سے ایک عضو کو دو دو دفعہ دھونے کا ذکر بھی ملتا ہیں اور ایک ایک دفعہ دھونے کا بھی:

اب یہ تینوں طریقے احادیث کی کتب میں بھی موجود ہیں اور فقہ کی کتب بھی لیکن حدیث کی کتب اور فقہ کی کتب میں دو بڑے فرق موجود ہیں:

فرق نمبر 1 حدیث کی کتب مسئلہ تو مل جاتا ہے مگر حکم کبھی بھی آپکو نہیں ملے گا۔ ہاں حکم کو تلاش کرنے کیلئے فقہ کی کتب کو دیکھنا پڑے گا مثلاً کسی نے وضو میں پاؤں نہیں دھوئے تو کیا اسکا وضو صحیح ہے یا نہیں اب یہ چیز آپکو حدیث میں نہیں ملے گی بلکہ فقہ ہی بتائے گی کہ چہرے کا دھونا فرض ہے لہذا از سر نو وضو کرنا پڑے گا۔اسی طرح کسی سے وضو میں انگلیوں کا خلال یا کانوں کا مسح رہ گیا تو کیا اسکا وضو ہوگا کہ نہیں اب فقہ ہی آپکو بتائے گا کہ انگلیوں کا خلال یا کانوں کا مسح سنت ہے سنت چھوڑنے سے ثواب میں کمی تو آئیگی لیکن دوبارہ وضو لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے: اسی طرح ایک دفعہ عضو کا دھونا فرض ہے جبکہ تین دفعہ دھونا سنت ہے:

پتہ چلا کہ حکم بتانا فقہائے کرام کا کام ہے اور حدیث کی سند بتانا محدثین کرام کا کام ہیں اب یہ معلوم کرنا چاہئے کہ نماز کے اندر ہمیں سند معلوم کرنے کی زیادہ ضرورت پڑتی ہیں یا حکم معلوم کرنے کی؟

دیکھئے: آپ جب نماز کیلئے کھڑے ہونگے تو تمہیں احکام ہی کی ضرورت پڑے گی کہ یہ چیز فرض ہے یہ واجب اور سنت۔اس چیز سے نماز فاسد ہوگی اور اس سے نہیں: اسکے برعکس اگر احادیث کی سند آپکو یاد نہ ہو تو کچھ بھی نقصان نہیں بلکہ احادیث کی سند تو ہمارے نماز پڑھانے والے ائمہ کو بھی یاد نہیں ہوگی اور جسکو احکام یاد نہ ہو تو اسکی نماز ضرور خلط ملط کا شکار ہوگی۔

فرق نمبر 2

احادیث کی کتب میں ناسخ ومنسوخ سارے مسائل آپکو ملینگے مثلا بیت المقدس کی طرف نماز پڑھنااور نہ پڑھنااسی طرح متعہ شراب اور نماز کے اندر باتیں کرنے کی احادیث بھی موجود ہیں اوراسکے منع کرنے کی بھی: لیکن فقہ کی کتب میں صرف وہی چیز ملے گی جوسنت ہو یعنی جس پر قیامت تک عمل ہورہاہوں: بالفاظ دیگر فقہ کے اندر منسوخ مسائل بیان نہیں کیےاس موضوع پر حضرت اوکاڑوی رحمہ اللہ کے دو بیانات بھی موجود ہیں جوآب زر سے لکھنے کے قابل ہیں:

اشارہ بالسابہ سے متعلق سوالات

سوال (132) اشارہ بالسابہ فرض ہے یاواجب،سنت،مستحب؟

سوال (133) کسی نے بھول کر دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کیا۔ کیااس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (134) کسی کی شہادت والی انگلی تھی ہی نہیں۔اب وہ کس انگلی سے اشارہ کریں؟ کوئی آدمی اشارہ بالسابہ بھول گیا۔کیااس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

قعدہ آخیرہ سے متعلق سوالات

سوال (135) کسی نے قعدہ اخیرہ میں اخیر تک درود شریف پڑھا مگر بغیر سلام پھیرے اٹھ گیا،کیااس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (136) کسی نے قعدہ اخیرہ میں آخیر تک درود شریف پڑھا مگر بغیر سلام پھیرے باتیں کرنی شروع کی۔کیااس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ یادرکھیے! مسئلہ خاص ہے لہذا دلیل بھی خاص لاناضروری ہے،جیسا کہ آپ حضرات کے شیخ امین اللہ پشاوری کانظریہ ہے۔

سوال (137) کوئی آدمی بقدر تشہد و درود کے قصداً خاموش رہا آخیر میں سلام پھیرنے لگا ۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں، سجدہ سہو واجب ہے یا نہیں؟

سوال (138) کوئی آدمی بقدر تشہد اور درود شریف کے قصداً خاموش رہا آخیر میں سلام پھیرنے لگا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (139) قعدہ اخیرہ کہاں تک فرض ہے؟

سوال (140) کسی نے قعدہ اخیرہ میں تشہد اور درود شریف سہواً دونوں نامکمل پڑھا۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (141) کسی نے قعدہ اخیرہ میں پہلے درود شریف اور بعد میں تشہد پڑھا۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

سوال (142) کسی نے قعدہ اخیرہ میں بطور تبرک پہلے بسم اللہ اور پھر بعد میں تشہد پڑھنے لگا۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (143) کسی نے قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد اور درود شریف پڑھنے سے پہلے بسم اللہ پڑھی ۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (144) کسی نے تشہد اور درود شریف زبان سے نہیں پڑھا بلکہ دل میں پڑھتا رہا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

بہترین زنجیر

یاد رکھیئے : لامذھب حضرات نے ایک ہی سبق پڑھا ہوا ہے کہ اپنے مطلب کی حدیث کو صحیح کہتے ہیں خواہ ضعیف ہو ورنہ احناف کی پیش کردہ احادیث کو ضعیف کہنا ہے خواہ صحیح ہوں، اس لئے غیر مقلدین کی عادت بن چکی ہے کہ جب کوئی حنفی ان کے سامنے حدیث پیش کریں وہ فوراً اس کو ضعیف کہ دیتے ہیں اور پھر زور دے کر اپنی کرخت اور سخت زبان میں

کہیں گے اس میں فلاں راوی جھوٹا ہے:

اس کا حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک تو یہ حل بتایا کہ ہمارے مذہب کا دارومدار تواترِ عمل پر ہے، اور جو حدیث عملی تواتر کے موافق ہو وہ اتنی اعلیٰ درجہ کی صحیح ہو جاتی ہے کہ اس کی سند دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی وہ سند سے مستغنی ہو جاتی ہے، لہٰذا ہمارا مذہب اور ہمارے مستدلات عملاً متواتر ہیں محدثین اور فقہاء کے نزدیک یہ اصول مسلم ہے بلکہ غیر مقلدین بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں دیکھئے انکی کتب: الروضۃ الندیہ صفحہ 5 رسولِ اکرم ﷺ کی نماز صفحہ 9 لیکن اگر لا مذہب حضرات ضد کریں اور ہماری پیش کردہ حدیث میں کسی راوی پر جرح کر کے حدیث کو رد کرنا چاہئے تو آپ ان سے یہ دس سوال کریں تو وہ جرح سے توبہ کرلیں گے

(1) راوی کا زمانہ کونسا ہے؟ (2) راوی کا علاقہ کونسا ہے؟ (3) راوی کا مذہب کیا ہے؟

(4) جارح کا زمانہ کونسا ہے؟ (5) جارح کا علاقہ کونسا ہے (6) جارح کا مذہب کیا ہے؟

(7) ناقل کا کا زمانہ کونسا ہے؟ (8) ناقل کا علاقہ کونسا ہے؟ (9) ناقل کا مذہب کیا ہے؟

(10) جرح مبہم ہے یا مفسر؟؟؟

کیونکہ اگر زمانے اور علاقے کا اتنا فرق ہو کہ ملاقات ممکن ہی نہیں تو جارح کی جرح کا کیا اعتبار؟

اور اگر وہ جارح مقلد ہے تو غیر مقلدین کے نزدیک تقلید شرک ہے تو مشرک کی جرح اور نقل کا کیا اعتبار؟

اگر راوی اور جارح کا مذہب جدا جدا ہے تو دیکھیں گے کہیں جرح مذہبی تعصب کی وجہ سے تو نہیں؟

اور اگر جرح مبہم ہے تو اس کا اعتبار ہی نہیں۔ اقتباسِ از اشاعتِ خاص (یاد رکھئے: مذکورہ دس

سوالات غیر مقلدین ہم سے نہیں کر سکتے کیونکہ ہم تو ھرفن میں ماہرینِ فن کے مقلد ہیں البتہ غیر مقلد اپنے آپکو مجتھد کہتے ہے یا محقق: لہٰذا یہ حضرات اپنی تحقیق پیش کریں دوسروں سے تحقیق چوری نہ کریں دوسروں کی تحقیق پیش کرنا تحقیق نہیں بلکہ نقلِ تحقیق ہے راقم)

درود شریف پڑھنے کے متعلق سوالات

سوال (145) قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنے کی حکم شرعی بتائیں؟

سوال (146) امام نے درود شریف سہواً چھوڑ دیا۔ کیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (147) کسی نے جہرا درود شریف پڑھا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (148) کسی نے بھول کر درود شریف پڑھنے کی بجائے '''قل هو الله احد''' پڑھی کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (149) کسی نے نماز والے درود شریف (درود ابراہیمی) کی بجائے کوئی اور درود شریف پڑھا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (150) کسی نے قصداً درود شریف چھوڑ دیا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (151) کسی نے بھول کر درود شریف نہیں پڑھا۔ کیا اس صورت میں نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (152) دوران درود شریف وضو ٹوٹ گیا کیا اس صورت میں نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟؟؟

سوال (153) درود شریف پڑھنے کے بعد دعا کا شرعی حکم بتائیں؟

سوال (154) کسی نے یہ دعا قصداً نہیں پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (155) کسی نے بھول کر یہ دعا نہیں پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں

سوال (156) کسی نے اس دعا کی بجائے کوئی اور دعا پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (157) کسی نے بھول کر اس دعا کی بجائے سورۃ الکوثر پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (158) امام نے جہراً یہ دعا پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (159) منفرد نے جہراً یہ دعا پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (160) دورانِ دعا کسی کی نکسیر کا مسئلہ پیش آیا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (161) منفرد، مقتدی، امام تینوں آہستہ آواز سے یہ دعا پڑھتے ہیں، تینوں کے متعلق حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

سلام سے متعلق سوالات

سوال (162) کسی نے سہواً صرف دائیں طرف سلام پھیرا۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ سجدہ سہو واجب ہے یا نماز فاسد ہے؟

سوال (163) کسی نے قصداً صرف دائیں طرف سلام پھیرا۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صریح سے جواب دیں فقہ سے چوری نہ کریں۔

سوال (164) کسی نے قصداً "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کے بجائے صرف "السلام علیکم" کہا۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (165) کسی نے سہواً "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کے بجائے صرف "السلام علیکم" کہا۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

سوال (166) کسی کے منہ سے بوقت سلام سہواً "اللہ اکبر" کا لفظ نکلا۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (167) کسی نے قصداً سلام پھیرتے وقت "اللہ اکبر" کے الفاظ ادا کئے۔ کیا

اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صریح سے جواب دیں۔

سوال (168) کسی نے سلام پھیرتے وقت دونوں جانب چہرہ پھیرا اگر قصداً الفاظ سلام ادا نہیں کیئے۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (169) کسی نے سلام پھیرتے وقت دونوں جانب چہرہ پھیرا اگر سہواً" سلام کے الفاظ ادا نہیں کئے۔کیا اس شخص نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض کے ساتھ جواب دیں۔

سوال (170) کوئی آدمی سلام پھیرے بغیر چلا گیا۔کیا اس آدمی کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (171) کسی نے قصداً صرف بائیں جانب سلام پھیرا۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (172) کسی نے سہواً صرف بائیں جانب سلام پھیرا۔کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (173) کسی نے قصداً سلام پھیرتے وقت "**سبحان ربی الاعلی**" پڑھا کیا کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (174) کسی نے سہواً سلام پھیرتے وقت "**سبحان ربی العظیم**" پڑھا۔کیا اسکی نماز ہوئی کہ نہیں؟ ان تمام مسائل کے جواب کے لئے صرف قرآن کی آیت، یا احادیث میں سے کوئی حدیث صحیح صریح مرفوع غیر معارض سے جواب دیں۔

حکمِ شرعی لگانا غیر مقلدین کیلئے عذاب بن چکا ہے:

غیر مقلدین سے بحث کرتے وقت انکو مدعی بنانے کی کوشش کیجئے تا کہ حکم ثابت کرنے کا مکلف وہ ہی بنے کیونکہ مدعی کی تعریف میں بھی لفظِ حکم موجود ہے جیسے کہ صاحب، رشیدیہ نے لکھا ہے :المدعی من نصبَ نفسه لاثبات الحکم بالدلیل او التنبیه؛(رشیدیہ 14) جبکہ حال یہ ہے کہ حکم کو ثابت کرنے سے عوام غیر مقلدین تو کیا بلکہ انکے شیوخ بھی ڈرتے رہتے ہیں اس پر آپ ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیں؛

مولانا عبدالجلیلؒ صاحب پشاور میں گزرے ہیں ان کی کتاب سیف المقلدین بھی ہے اس

میں انہوں نے ایک واقعہ لکھا ہے کہ سب سے پہلا غیر مقلد پشاور میں محمد صدیق ہے جو مولانا نذیر حسین دہلوی کا شاگرد ہے وہ رات دن فقہاء کے خلاف بولتا تھا میں نے دو چار طالبعلم بھیج دئے کہ اس سے سنت کی تعریف اور فرض کی تعریف پوچھنا لڑکوں نے چٹ لکھ کر بھیجی کہ سنت اور فرض کی تعریف کریں، اس نے تعریف کی فرض وہ کام ہے جس کا کرنا ضروری ہو، سنت وہ کام ہے جس کا کرنا ضروری نہ ہو پھر اس نے کہا کہ بعض لوگ سنتوں کو بھی فرض سمجھتے ہیں ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ دین میں تحریف ہے فرض اور سنت کا فرق ہے اب یہ طالبعلم تھے، ایک نے بھیجا کہ داڑھی رکھنا فرض ہے یا سنت؟ کیونکہ جب سے رکھی ہے پوچھا ہی نہیں کہ کدھر جا رہی ہے، اگر فرض ہے تو اس کا ثبوت دیں، اگر سنت ہے تو ایک ہفتہ رکھا کریں ایک ہفتہ کٹوا دیا کریں۔

دوسرا طالبعلم ذرا ہوشیار تھا اس نے حدیث لکھی النکاح من سنتی کہ آپ ﷺ نے فرمایا نکاح میری سنت ہے، لیکن آپ نے جب سے نکاح کیا ہے بیوی فرض بنا کر ساتھ رکھی ہوئی ہے، ایک ہفتہ آپ رکھا کریں ایک ہفتہ ہمیں دے دیا کریں تا کہ دین میں تحریف نہ ہو بحوالہ انوارات صفدر ج 1 ص 386

دعائے قنوت کے متعلق سوالات

سوال (175) دعائے قنوت کا حکمِ شرعی بتائیں؟ یعنی اس کا پڑھنا فرض ہے یا واجب، سنت، مستحب؟ جو بھی حکم لگانا ہو پہلے اس کی تعریف قرآن وحدیث سے بتائیں۔

سوال (176) کسی نے دعا بجائے بھولے سے ایک رکوع سورۃ یاسین کی تلاوت کی۔ کیا اس شخص کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (177) کوئی آدمی پوری دعائے قنوت میں قصداً خاموش رہا پھر رکوع گیا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (178) کوئی آدمی پوری دعائے قنوت میں سہواً خاموش رہا پھر رکوع گیا۔ کیا اس کی

نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (179) کسی نے کچھ حصہ دعائے قنوت کا پڑھ کر رکوع کیا۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ سجدہ سہو واجب ہے یا نہیں؟

سوال (180) دعائے قنوت کے لئے رفع الیدین فرض ہے، یا واجب، سنت، مستحب؟ حدیث صحیح صریح سے بتائیں۔

سوال (181) کسی نے بوقت دعائے قنوت رفع الیدین چھوڑ دی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (182) کسی نے دعائے قنوت کی بجائے کوئی اور دعا پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (183) امام نے دعائے قنوت جہراً پڑھی، تو مقتدیوں اور امام کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (184) منفرد نے دعائے قنوت جہراً پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

نوٹ: یاد رکھئے! ان مسائل میں ہر مسئلہ مسئلہ خاص ہے، لہذا آپ کے اصول کے مطابق دلیل بھی خاص لانا ضروری ہے۔

چند مزید بکھرے ہوئے سوالات

سوال (185) اگر کوئی بھول کر پہلی رکعت پر بیٹھ گیا اور تشہد کا جب پورا یا کچھ حصہ پڑھا، پھر یاد آیا تو فوراً دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوا، کیا اس غلطی اور خطاء کی صورت میں اس کی نماز فاسد ہوئی یا مکروہ؟ سجدہ سہو واجب ہوا یا نہیں؟ پوری تشہد اور کچھ حصہ پڑھنے کے حکم میں اگر فرق ہے تو وہ بھی بتایا جائے۔

سوال (186) منفرد اور مقتدی جہری نمازوں میں قرآت آہستہ آواز سے کریں یا اونچی آواز سے؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (187) مغرب کی تیسری اور عشاء کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قرآت اونچی آواز

سے کی جائے یا آہستہ آواز سے؟ کیا صرف فاتحہ پڑھی جائے یا فاتحہ وسورت دونوں؟ خلاف کرنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟

سوال (188) درود ابراہیمی کے بعد دعا پڑھنے کی حکم شرعی بتائیں یعنی فرض ہے، واجب، سنت، مستحب؟ یاد رکھئے جو بھی حکم لگانا ہو پہلے اس حکم کی تعریف قرآن وحدیث سے بتانا پڑے گا۔ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (189) سلام دونوں جانب پھیرنا فرض ہے یا واجب، سنت، مستحب؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (190) کسی نے موٹر سائیکل کا ہیلمٹ پہن کر نماز پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (191) کسی نے نیکر میں نماز پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (192) کسی نے ایسی ٹوپی میں بوجہ سردی کے نماز پڑھی جس سے صرف آنکھیں نظر آتی تھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب عنایت فرمائیں۔

سوال (193) کسی نے سردی میں دستانے پہنے ہوئے نماز پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صریح سے جواب دیں۔

سوال (194) کسی نے پتلون میں نماز پڑھائی۔ نماز مکروہ ہے یا سجدہ سہو واجب ہے یا نماز فاسد ہے؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔

سوال (195) کسی نے بوجہ گرمی کے قمیص اتار کر نماز پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ اپنے دو اصولوں سے جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

سوال (196) کسی نے نماز پڑھی مگر اس کی شلوار میں دس جگہ سے زائد چھوٹے چھوٹے سوراخیں تھیں۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ مسئلہ خاص ہے لہذا اپنے اصول کے مطابق دلیل بھی خاص لائیں۔

سوال (197) کسی نے قصداً اشارہ بالسبابہ نہیں کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں، لیکن فقہ سے چوری نہ کریں۔

سوال (198) کسی نے فاتحہ "وایاک نستعین" تک پڑھی مگر پھر اول سے شروع کی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ سجدہ سہو واجب ہے یا نہیں؟

کسی نے فاتحہ پڑھی پھر سورت کی بجائے سورۃ فاتحہ ہی پڑھنے لگا، لیکن سورت سمجھ کر (کیونکہ فاتحہ بھی تو قرآن کی "114" سورتوں میں سے ایک سورت ہے) کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (199) فرض کی آخری دو رکعتوں میں کسی نے فاتحہ کے ساتھ دو آیتیں اور بھی پڑھی۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟

سوال (200) کسی نے فاتحہ کی جگہ التحیات پڑھ لی مگر اخیر تک یہی سمجھتا رہا کہ فاتحہ پڑھ چکا ہوں۔ کیا اس کی نماز ہوئی کہ نہیں؟ **جواب** صرف صرف قرآن وحدیث سے دیں۔

کچھ شرائطِ اجتہاد کے متعلق

غیر مقلدین چونکہ رات دن تقلید کو شرک **اور** بدعت کہتے ہیں، اس لئے کبھی بھی اپنے آپ کو مقلد نہیں کہتے، البتہ دبی زبان میں مجتہد ہونے کے دعویدار ہیں۔ کہتے ہیں: کہ قرآن وحدیث کے احکام کا اگر امام ابوحنیفہؒ مخاطب ہے تو میں بھی اس کا مخاطب ہوں، لہذا اگر امام ابوحنیفہؒ اجتہاد کر سکتے ہے اگر چہ اس کے اجتہاد میں بھی صواب وخطاء کا امکان ہے، تو میں بھی اجتہاد کر سکتا ہوں صحیح نکلا تو دو اجر ورنہ ایک اجر تو بہر صورت ملے گا۔

ایک دفعہ غیر مقلدین کیساتھ طلاقِ ثلاثہ پہ بات ہو رہی تھی درمیان میں غیر مقلدین کے مناظر شیخ سید علی کہنے لگے کہ مجھے بھی اجتہاد کا حق حاصل ہے اس لئے میں اپنے آپکو مجتھد کہہ سکتا ہوں میں نے اس سے کہا الحمدللہ ہمیں زندہ مجتھد مل گیا مردہ مجتھد کی تقلید کی ضرورت نہ رہی اب ہم آپکی تقلید شروع کرینگے مگر آپ یہ بتائیں کیا آپکے اندر شرائطِ اجتھاد موجود ہیں؟؟

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ۔تقریر الاستناد فی تفسیر الاجتھاد۔ کے نام سے کتاب لکھی ہیں جس میں بیس کے قریب شرائطِ اجتھاد موجود ہیں۔۔ان میں سے بعض یہ ہیں تفسیر حدیث اصول فقہ علمِ لغۃ صرف نحو منطق وغیرہ:اب انہیں پتہ تھا کہ یہ ابھی میرے مجتھد ہونے کا امتحان لے گا اس لئے فورا کہنے لگا کہ نہیں نہیں نہیں علامہ سیوطیؒ نہ قرآن ہے اور نہ ہی حدیثیہ شرائط قرآن وحدیث میں نہیں ہیں میں بغیر شرائط کے مجتھد ہوں اب آپ خود سوچئے: جنہیں لازمی و متعدی ابواب کی پہچان نہیں متکلم ومخاطب کے صیغوں میں تمیز تک نہیں کرسکتا ایک لکیر عبارت پڑھنے پہ بھی قادر نہیں آج وہی لوگ مسند اجتھاد پہ بیٹھنے کی خواہش کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہیں اذا وسد الامر الیٰ غیر اھله فاانتظر الساعة: کہ جب کام نااہل کے سپرد کیا جائیں تو قیامت کا انتظار کیجئے

یادر کھئے:۔

اجتہاد چونکہ مجتہد کا کام ہے اس لئے ہر ایک اجتہاد کرنہیں سکتا۔دیکھئے!عن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ:انہ سمع رسول اللہ ﷺ قال:اذا حكم الحاكم فاجتهد ثم اصاب فله اجران ,واذا حكم فاجتهد ثم اخطاء فله اجر"(حوالہ:صحیح مسلم شریف جلد/2/صفحہ 76/

اس حدیث کے تحت علامہ نوویؒ اجماع مسلمین نقل کرتے ہیں اور لکھتے ہیں: قال العلامۃ النوویؒ: قال العلماء:اجمع المسلمون ان ھذا الحدیث فی حاکم عالم اہل للحکم فان اصاب فلہ اجران،اجر باجتھادہ،واجر باصابتہ۔وان اخطاء فلہ اجر باجتھادہ۔۔۔۔قالوا: فاما من لیس باہل للحکم فلا یحل لہ الحکم۔فان حکم فلا اجر لہ بل ھو آثم ولا ینفذ حکمہ سواء وافق الحق ام لا،لان اصابتہ اتفاقیہ لیست صادرۃ عن اصل شرعی فھو عاص فی جمیع احکامہ سواء وافق الصواب ام لا، وھی مردودۃ کلھا ولا یعذر فی شئ من ذلک۔

نووی شرح صحیح مسلم شریف جلد/2/صفحہ/76/

امام نوویؒ فرماتے ہیں: علماء نے کہا ہے: کہ مسلمانوں کا اجماع ہے، کہ اس حدیث میں مراد وہ حاکم (مجتھد) ہے جو عالم ہو اور اس میں حکم اور اجتھاد کی اہلیت ہو، پس ایسا مجتھد حاکم جب حق بات کہے تو اس کو دو اجر ملیں گے ایک اجتھاد اور کوشش کی وجہ سے اور دوسرا وصول حق کی وجہ سے، اگر چہ غلطی کرے پھر بھی اجتھاد اور کوشش کی وجہ سے ایک اجر ملے گا، انہوں نے کہا ہیں کہ جس میں اجتھاد کی اہلیت نہیں اس کے لیئے حکم (فیصلہ) دینا جائز نہیں۔ اگر اس نے حکم اور مسئلہ بتایا تو بجائے ثواب کے گنہگار ہوگا اور اس کا یہ حکم اور مسئلہ معتبر اور نافذ نہ ہوگا خواہ وہ مسئلہ اور حکم صحیح اور حق کیوں نہ ہو، کیونکہ اس کا حق بات کہنا ایک اتفاقی امر ہے، کسی اصل اور قاعدہ شرعیہ کی وجہ سے نہیں لہذا یہ غیر مجتھد تمام احکام و مسائل میں گنہگار ہوگا خواہ وہ صحیح ہو یا غلط اور اس کے تمام احکام و مسائل مردود ہونگے اور اس کو معذور نہیں سمجھا جائیگا۔ (کیونکہ یہ اگر ایک مسئلہ صحیح بتائے گا تو سو(100) مسئلے غلط بتائے گا، اور حدیث بخاری کے مطابق خود بھی گمراہ ہوگا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا جیسے آج کل کے غیر مقلد کہ انہوں نے ائمہ مجتھدین، ماجورین کو چھوڑ کر خود گمراہ ہو رہے ہیں اور غلط مسائل بیان کر کے دوسروں کو بھی گمراہ کرر ہے ہیں۔

لہٰذا اجتھاد کے نشے میں مست صرف ونحو اور عربی گرائمر کے ابجد سے ناواقف حضرات اس حدیث کی شرح میں خوب غور وفکر کریں۔

تعجب کی بات ہے جو لوگ غائب وحاضر کی صیغوں تمیز تک نہیں کر سکتے، آج وہی لوگ سیدنا امام اعظم ابوحنیفہؒ کے ساتھ میدانِ اجتھاد میں گھوڑے دوڑانے کی فکر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

بیس کے قریب شرائطِ اجتھاد علامہ سیوطیؒ سے

علامہ سیوطیؒ نے کتاب لکھی ہے "تقریر الاستناد فی تفسیر الاجتھاد" کے نام سے، اس کتاب میں مختلف علمائے کرام سے شرائطِ اجتھاد نقل کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں:

قال السیوطیؒ: قلت وحاصل ذٰلک ان العلوم المشترط فی الاجتھاد

بضعة عشر :

(1) احدہا: علوم الکتاب وھی کثیرة جداً وقد جمعت فی اصولھا "کتاب الاتقان فی علوم القرآن" وھو مجلد ضخیم مشتمل علی ثمانین نوعاً وکلھا او اکثر مما یتوقف علیه الاجتھاد ۔

(2) الثانی: علوم السنة وھی مائة علم شرحھا فی الکتب التی الفتھا فی علوم الحدیث

(3) الثالث: علم اصول الفقه وھو اھم مما بعدہ لاجل کیفیة الاستدلال وتقدیم بعض الادلة علی بعض والجمع بینھما عند معارضتھما

(4) الرابع: علم اللغة

(5) الخامس: المعانی امفھومة من السیاق وھو الذی اشار الیه الغزالی علیه فی المنخول ۔

(6) السادس: النحو ۔

(7) السابع: الصرف ۔

(8) الثامن: المعانی ۔

(9) التاسع: البدیع ۔

(10) العاشر: البیان ۔

(11) الحادی عشر: علم الاجماع والخلاف ۔

(12) الثانی عشر: علم الحساب ۔

(13) الثالث عشر: فقه النفس ۔

شرائط الاجتھاد عند الرازی والارموی العلوم التی یحتاج الیھا

المجتهد ثمانيةً۔ اربعة كالاصول: وهي الكتاب ،والسنة ،والاجماع ،
والمعقول۔
واربعة تجري مجرى الاصل:
(1) فاحدها: علم العربية كاللغة ،والنحو ،والتصريف۔
(2) وثانيها: علم كيفية استفادة التصورات والتصديقات من مادتها وهو علم المنطق۔
(3) وثالثها: علم الناسخ والمنسوخ۔
(4) ورابعها: علم الجرح والتعديل۔

امام غزالیؒ نے شرائط اجتهاد بیان کئے ہیں جس کو علامہ سیوطیؒ نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے،ان میں تین شرائط ملاحظہ فرمائیں

(1) علم التواريخ لتبيين المتقدم من المتأخر۔
(2) وسير الصحابة ومذاهب الائمة لكيلا يخرق اجماعا
(3) والعلم بالسقيم والصحيح من الاحاديث۔

حوالہ: تقرير الاستناد في تفسير الاجتهاد

اس کے علاوہ اور بھی شرائط اجتهاد میں سے پہلی قسم کتاب اللہ ہے علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں: کہ یہ پہلی قسم پھر اسی (80) اقسام وانواع کو شامل ہے جس پر خود علامہ سیوطیؒ نے ہی ایک بڑی ضخیم کتاب "الاتقان في علوم القرآن" کے نام سے لکھی ہے، اب آپ خود اندازہ لگائیں۔ کون ہے اس زمانے میں جس میں اجتهاد کی مذکورہ بالا تمام شرائط پائے جاتے ہو؟ یقیناً کوئی نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح سالم فکر اور عقیدہ اھل السنت والجماعت نصیب فرمائیں۔

دل کے آنسو

اخیر میں مصنف کتب کثیرہ عظیم شارح مولانا سیف الرحمٰن قاسم صاحب فاضل جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ کا ایک مضمون ""دل کے آنسو"" کے عنوان سے کچھ ترمیم کیساتھ پیش خدمت ہے۔ خدا کرے علمائے کرام ٹھنڈے دل سے اس پر غور وفکر کریں۔

واجب الاحترام حضرات علمائے کرام!

'متعنا الله بطول حياتكم "میں آپ حضرات کے قیمتی وقت سے چند منٹ مانگتا ہوں۔ امید ہے آپ حضرات عنایت فرمادیں گے، اللہ کی رحمت سے امید رکھتے ہوئے آپ کو اپنے غم میں شریک کرنا چاہتا ہوں، خدا کے لئے میرے درد دل کی باتوں کو توجہ سے سنیں۔ میرے پریشانی کے کچھ اسباب درج ذیل ہیں:۔

(1) عوام ہمارے علمائے کرام کی قدر نہیں کرتے اور نہ ان پر اعتماد کرتے ہیں. ہمارے نسبت لوگ غیر مقلدین علماء کی باتوں پر اعتماد کرتے ہیں اس لئے کہ وہ خوشنما نعرہ قرآن وحدیث کا لگاتے ہیں، اور مسلک کا کام ایک فریضہ سمجھ کر کرتے ہیں۔

(2) ہمارے علماء کا رابطہ عوام سے نہایت کمزور ہے، ہم ان کو طلاق کا مسئلہ اس وقت سمجھاتے ہیں جب وہ طلاق دے چکے ہیں، ان کو طلاق کے ضروری مسائل پہلے نہیں سمجھاتے ہیں حالانکہ نکاح بھی تو ہم پڑھاتے ہیں اگر ان کو پہلے ہی مسائل سمجھادئے جائیں تو نہ وہ تین طلاق دیں گے اور نہ کسی غیر مقلد سے تین پر ایک کا فتویٰ حاصل کرکے غیر مقلد بنیں۔

(3) ہم عوام کو اسلام اور کفر کی حقیقت پہلے نہیں سمجھاتے بلکہ جب وہ کفریہ کلمہ کہہ بیٹھتے ہیں تو کفر کا فتویٰ لگادیتے ہیں اور اسلام وکفر کی حقیقت سمجھانے لگ جاتے ہیں، پھر وہ کفر سے توبہ کرے یا نہ کرے اس کی مرضی۔ کیا ہماری یہ ذمہ داری نہیں کہ عوام کو پہلے سے کفر واسلام کی حقیقت سمجھادیں۔ (اور عقائد کے متعلق

جگہ جگہ کورسز کا اہتمام کرائیں ؛صفدر) تا کہ ایسے کفریہ کلمات سے بچے رہیں اور اگر وہ نہیں بچتے تو ہم تو اپنی ذمہ داری پوری کرلیں ۔

(4) ہمارا نصاب تو اتنا لمبا ہے کہ عام آدمی آٹھ سال کا نام سنتے ہی گھبرا جاتا ہے ۔ دوسری طرف غیر مقلدین چند حدیثیں سنا کر عوام کو گمراہ کرتے ہیں (وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے عوام کو وہ چند احادیث بھی یاد نہیں کروائی ہوتیں) پھر چند حدیثیں یاد کرنے والے غیر مقلد کا جواب دینے کے لئے عوام تو عوام آٹھ سالہ نصاب پڑھے ہوئے فضلاء بھی اکثر پریشان ہی رہتے ہیں ۔

(5) حضرت تھانویؒ نے عقائد اور ضروری مسائل سے واقف کرانے کے لئے بہشتی زیور لکھوایا ، مگر آج کے حالات میں وہ کافی نہیں ، کیونکہ اس میں دلائل نہیں ، اور آج تو ہر آدمی دلیل مانگتا پھرتا ہے اس لئے آج کی حالات میں طلبا کرام وعوام حضرات کو وہ کتابیں بتائی جائے جس میں مسائل با دلائل موجود ہو ۔

(6) ایک المیہ یہ ہے کہ اختلافی بیان کرنے کو ہمارے اکثر عوام اچھا نہیں سمجھتے جبکہ غیر مقلدین اس کو اعلیٰ ترین عبادت سمجھتے ہیں ، اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے عوام کے ذہن میں ان مسائل کو بیان کرنے کی اہمیت بٹھائیں ۔

(7) ہمارے طالبعلم کھل کر اپنے آپ کو حنفی نہیں کہتے ، جبکہ غیر مقلدین کے ہاں پڑھنے والے طلبہ بلکہ ان کے عوام بھی خود کو اھلحدیث کہتے ہیں اور اس پر بڑا فخر کرتے ہیں اس لئے ہمیں اپنے طلبہ کی ایسی ذہن سازی کی ضرورت ہے کہ ان سے یہ احساس کمتری جاتی رہے وہ خود بھی اپنے بارے میں مطمئن ہو ، اور دوسرے کے شرح صدر کا باعث بنیں ۔

(8) ہمارے مدارس میں پہلے زمانے کے فرقِ باطلہ : معتزلہ ، مرجئہ وغیرہ کا رد تو طلبہ کو پڑھایا جاتا ہے لیکن حالات حاضرہ کے تقاضوں کے مطابق نہ مسلک پڑھایا

جاتا ہے اور نہ موجودہ زمانے کے فرقوں کا تعارف کروایا جاتا ہے اور نہ یہ بتایا جاتا ہے کہ کس فرقے سے ہمارا کیا اختلاف ہے اور کن بنیادوں پر ہے اور ہماری حقانیت کی کیا دلیل ہے؟ جبکہ غیر مقلدین اپنی مساجد میں، مدارس میں، سکولوں، کالجوں میں اپنا مسلک پڑھاتے ہیں اور لوگوں کو غیر مقلد بناتے جاتے ہیں۔ ہمارے مدارس میں فقہ حنفی کے دلائل دورۂ حدیث کے سال بیان کئے جاتے ہیں اور بھی اس انداز سے کہ عام آدمی کو ہم سمجھا نہیں سکتے۔ جب ہمارے طلبہ کو مسلک کا کچھ آگاہی نہیں تو دوسرے لوگوں کو کیا بتائیں گے۔ بلکہ اپنے آپ کو حنفی اور دیوبندی کہنے والے بھی بہت سی باتوں کا انکار کردیتے ہیں جیسے بیعت وغیرہ۔

(9) بریلوی اور غیر مقلدین اپنے طلبہ کو ہمارے اکابر کی عبارتوں کے بارے میں تیاری کرواتے ہیں اور عوام میں بھی ان عبارتوں کو لاتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ علم غیب وغیرہ مسائل تو فروعی ہیں اصل اختلاف ان عبارتوں کی وجہ سے ہیں۔ جبکہ ہمارے کسی مدرسے میں ان عبارتوں کا ذکر تک نہیں ہوتا، اور نہ ان کی حقیقت بیان کی جاتی ہے، اور نہ پس منظر بیان کیا جاتا ہے، کہ ان لوگوں نے ان عبارتوں کو اپنے شرکیہ عقائد اور بدعتی اعمال کے لئے ڈھال بنا رکھا ہے۔ اول تو وہ عبارات ہمارے اکابر کی کتابوں میں نہیں ہیں، اور جو ہیں ان کا وہ مطلب نہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے کسی دارالافتاء میں ان عبارتوں کے بارے میں کوئی استفتاء آجائے تو اکثر مفتی صاحبان اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں سے کچھ نقل کردینا ہی کافی سمجھتے ہیں نہ انہوں نے اصل کتابوں کو پڑھا ہوتا ہے اور نہ اپنے الفاظ میں ان کی وضاحت کرتے ہیں۔

غیر مقلدین اپنے مسلک کا کھل کر پرچار کرتے ہیں بریلوی سکول کی چھٹیوں میں سکول و کالج کے نوجوانوں کو دورۂ تفسیر اور دوسرے پروگرام کرواتے ہیں۔مودودی غیر مقلد جگہ جگہ فہم قرآن وغیرہ نام سے چندہ روزہ کورس کروا کر عوام کی ذہن سازی کر کے ان کو سلف صالحین سے بدظن کرتے ہیں۔جبکہ ہم نے مصلحت کی چادر تان رکھی ہے اور یہ کہہ کر خود کو مطمئن کئے ہوئے ہیں کہ یہ لوگ ضدی ہیں ،ماننے والے نہیں ۔اور یا یہ کہ ان فروعی اختلافات میں نہیں پڑنا چاہئے ۔عجیب بات ہے وہ لوگ ہم پر کفر وشرک کے فتوے لگاتے ہیں، اور ہم ان کو فروعی اختلاف کہہ کر ٹال جاتے ہیں۔غیر مقلدین ہمارے اکابر کے بارے میں کہتے ہیں: کہ یہ اللہ کے نبی ﷺ کی بات چھوڑ کر امتی کی بات مانتے ہیں (حالانکہ یہ انتہائی سنگین الزام ہے) اور ہم ان کو ضدی کہنے پر اکتفا کرتے ہیں۔کیا دینی غیرت کا یہی تقاضا ہے؟ ہمارے نرم رویے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے بہت سے دوست و احباب اور مقتدی حضرات ان سے متاثر ہوجاتے ہیں۔ہونا تو یہ چاہئے کہ ہمارے عام آدمی کا ان کے عالم پر رعب ہو۔مگر ہوتا یہ ہے کہ ان کے عام آدمی سے بات کرنے کے لئے ہمیں کسی مناظرِ اسلام کی خدمت حاصل کرنا پڑتی ہے پھر یہ نہیں کہ وہ غیر مقلد مناظر کی باتوں سے بدل جاتا ہے یا وہ شکست مان لیتا ہے بلکہ اگر وہ الزامی جواب سے لاجواب کردے تو اس کو ہم اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔جب ہم سچے ہیں تو ہمیں اپنا مسلک بے خوف ہوکر پیش کرنا چاہئے ،مگر ہم یوں خائف رہتے ہیں جیسے ہم نے ان کا کوئی جرم کیا ہوا ہیں۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے مسلک کو سمجھیں ،مطالعے میں وسعت لائیں ،عصرِ حاضر کے تمام باطل فرقوں کی اندازِ گرفت کو سمجھیں ان کا تعاقب جاری رکھیں ،خود کو بھی رسوائی سے بچائیں اور اپنے احباب کو بھی باطل کے شر سے بچائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو۔

تمت بالخیر